تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی
powerofpakistannewsagency.online
Power of Pakistan News Agency
جلد: 02 | جمعۃ المبارک 12 جون 2026، 26 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 06 | قیمت 30 روپے | شمارہ: 272

وزیراعلیٰ کا وژن اور وزیری اقدام: دیہی خواتین کی معاشی خودمختاری کیلئے شی تھریڈز پراجیکٹ شروع

''شی تھریڈز'' پروگرام کیلئے 310 ملین روپے کا بجٹ، خواتین کیلئے 15000 ماہانہ وظیفہ، ٹرانسپورٹ الاؤنس بھی ملے گا، لاہور، سیالکوٹ، شیخوپورہ اور فیصل آباد میں ٹیکسٹائل ٹریننگ کورسز جاری، 18 سے 45 سالہ مڈل پاس دیہی خواتین ''شی تھریڈز'' کا حصہ بن سکتی ہیں

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت دیہی خواتین کو مالی طور پر بااختیار اور خودمختار بنانے کیلئے شی تھریڈز پراجیکٹ کامیابی سے جاری ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اپنی شی ایپ ''شی تھریڈز'' کے لئے 310 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا ٹیکسٹائل سیکٹر میں دیہی خواتین کی معاشی خودمختاری کے لئے شی تھریڈز اپنی نوعیت کا منفرد پراجیکٹ ہے۔ سیکرٹری وومین ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ثمن رائے نے بتایا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر ''شی تھریڈز'' میں خواتین کے لئے 15000 ماہانہ وظیفہ مقرر کیا گیا اور ٹرانسپورٹ الاؤنس بھی دیا جائیگا۔ صوبہ بھر کے دیہات سے 18 سے 45 سالہ مڈل پاس خواتین ''شی تھریڈز'' کا حصہ بن سکتی (بقیہ نمبر 37)

بلاول بھٹو کا مظفر آباد میں ہیلی کا پٹر حادثے پر اظہار افسوس

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کا مظفر آباد میں ہیلی کاپٹر گرنے کے (بقیہ نمبر 6)

صوبہ کے حقوق کیلئے ہم سب نے مل کر کردار ادا کرنا ہوگا، فیصل کنڈی

پشاور (این این آئی) گورنر ہاؤس پشاور میں بدھ کو پیپلز لائرز فورم میں وکلاء کی شمولیتی تقریب منعقد (بقیہ نمبر 5)

دفاعی بجٹ پورا کرنا وفاق کی ذمہ داری ہے، وہ اسے پورا کرے، اپنی ذمہ داری صوبوں پر نہ ڈالے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے بجٹ کے معاملے کو (بقیہ نمبر 4)

شیری رحمان کا مظفر آباد کے قریب پاک فوج کے ایم آئی-17 ہیلی کاپٹر حادثے پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے مظفر آباد کے قریب پاک فوج کے (بقیہ نمبر 3)

26 نومبر احتجاج کیس، علیمہ خان اور دیگر کیخلاف مقدمہ آخری مراحل میں داخل

راولپنڈی (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت راولپنڈی میں بانی پی ٹی آئی کی ہمشیرہ (بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف سے رکن قومی اسبطی چوہدری ناصر احمد عباس ملاقات کر رہے ہیں۔

کشید کی ختم بھی ہو جائے تو اس کے اثرات اگلے سال تک رہیں گے، وزیر خزانہ

ایف بی آر کے محصولات اہداف پورے ہوں یا نہیں ٹیکس میں اضافہ ہونا بہتری ہے، سینیٹر محمد اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ایران امریکا کشیدگی ختم بھی ہو جائے تو اس کے معیشت پر پڑھنے والے اثرات اگلے سال تک رہیں گے۔ بدھ کو چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کی زیر صدارت اجلاس میں وزیر خزانہ نے سینیٹ اجلاس میں معاشی صورتحال پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ (آج) جمعرات کو اقتصادی سروے پیش کرنے کا جا رہا ہوں، جس میں بہت سے حقائق سامنے آئیں (بقیہ نمبر 9)

پی کے ایل آئی کی ٹیم کا 24 گھنٹوں میں 10 لیور ٹرانسپلانٹس کا عالمی ریکارڈ، پاکستان کا نام روشن کیا، مجتبیٰ شجاع الرحمن

لاہور (این این آئی) وزیر خزانہ پنجاب میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن نے کہا ہے کہ پنجاب کڈنی اینڈ لیور ٹرانسپلانٹ انسٹی ٹیوٹ (پی کے ایل آئی) کی ٹیم کا 24 گھنٹوں میں صرف تین ڈیسیز آرگن ڈونرز سے دس کامیاب لیور ٹرانسپلانٹس مکمل کرنا نہ صرف ایک تاریخی عالمی ریکارڈ ہے بلکہ (بقیہ نمبر 7)

کاروباری برادری کا پیرا کارروائیوں پر وزیراعلیٰ پنجاب سے مداخلت کا مطالبہ

لاہور (این این آئی) لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے پنجاب انفورسمنٹ اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی (پیرا) کی کارروائیوں (بقیہ نمبر 8)

بجٹ میں دفاع کیلئے وسائل کی فراہمی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

رواں مالی سال 26-2025 کے ترقیاتی بجٹ کا تفصیلی جائزہ بھی لیا گیا۔ اجلاس میں صوبوں کے سالانہ ترقیاتی منصوبوں (اے ڈی پی) پر بریفنگ اور پریزنٹیشنز پیش کی گئیں اجلاس کے دوران آئندہ مالی سال 27-2026 کے پبلک سیکٹر انویسٹمنٹ پروگرام کا بھی جائزہ لیا گیا

اجلاس میں یکم اپریل 2025 سے 31 مارچ 2026 تک سی ڈی ڈبلیو پی کی پیش رفت رپورٹ پیش کی گئی، جبکہ اسی مدت کے دوران اسکیموں کی ای سی این ای سی اور ایکنک سے منظوری کی رپورٹ بھی پیش کی گئی

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ صوبوں کے ساتھ مزید وسائل پیدا کرنے پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی ہے، دفاع کے لیے وسائل کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے جب کہ دہشتگردی کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے اضافی وسائل درکار ہیں۔ قومی اقتصادی کونسل (این ای سی) کا اجلاس وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس میں وفاقی وزرا اور تین وزرائے اعلیٰ شریک ہوئے، جبکہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی قومی اقتصادی کونسل (این ای سی) کے اجلاس میں آئندہ مالی سال کے قومی ترقیاتی بجٹ کی منظوری (بقیہ نمبر 38)

لاہور: صوبائی وزیر صنعت وتجارت چوہدری شافع حسین سے سرجیکل انسٹرمنٹس مینوفیکچررز ایسوسی ایشن آف پاکستان کا وفد ملاقات کر رہا ہے۔

پاک افغان بارڈر فتنہ الخوارج کے 26 دہشتگرد ہلاک ہوئے، عطا تارڑ

سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسدادِ دہشتگردی مہم پوری قوت سے جاری رہیگی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاک افغان سرحدی علاقوں میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں پر محدود نوعیت کی کارروائیاں کی گئیں جن میں فتنہ الخوارج کے 26 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر جاری بیان میں عطا تارڑ نے بتایا کہ پاکستان میں 9 جون کو موسیٰ درہ میں فیڈرل کانسٹیبلری کی چوکی پر دہشتگرد حملہ ہوا جبکہ اس سے قبل 2 جون کو شمالی وزیرستان میں (بقیہ نمبر 14)

ثاقب چدھڑ کیس، ڈسپلنری کمیٹی نے فریقین کے وکلاء کو میڈیا پر بات کرنے سے منع کر دیا

وکلاء نے پارٹیوں کے مسئلے کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیا، سربراہ کمیٹی، مزید سماعت 14 جون تک ملتوی

لاہور (این این آئی) پنجاب بار کونسل میں رکن پنجاب اسمبلی ثاقب چدھڑ کے وکیل میاں علی اشفاق اور مومنہ اقبال کی بہن رمشا اقبال کا لائسنس معطل کرنے کی درخواست پر سماعت ہوئی۔ پنجاب بار کی ڈسپلنری کمیٹی نے فریقین کے وکلاء کو کیس سے متعلق میڈیا پر بات کرنے سے روک دیا۔ چیئرمین ڈسپلنری کمیٹی عباس علی چدھڑ کی سربراہی میں چار رکنی کمیٹی نے سماعت کی۔ دوران سماعت رکن اسمبلی ثاقب چدھڑ اپنے وکیل میاں علی اشفاق کے ہمراہ کمیٹی کے روبرو پیش ہوئے۔ (بقیہ نمبر 15)

نارووال، 17 سالہ لڑکی سے دونو جوانوں کی مبینہ جنسی زیادتی، ملزمان گرفتار

نارووال (این این آئی) نارووال میں 17 سالہ لڑکی سے دونو جوانوں کی مبینہ جنسی زیادتی، لڑکی ہسپتال منتقل، پولیس نے والدہ کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے دونوں نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ بتایا گیا ہے کہ دو اوباش لڑکوں نے موٹر سائیکل سوار سترہ سالہ لڑکی (م) کو مبینہ طور پر اغواء (بقیہ نمبر 16)

لاہور: اسپیکر ملک محمد احمد خاں کی زیر صدارت پنجاب اسمبلی کے رواں اجلاس میں اراکین اسمبلی خطاب کر رہے ہیں۔

عوام پر مزید بوجھ ڈالا گیا تو پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کریں گے، حافظ نعیم الرحمن

وقت آگیا ہے کہ ظالم اور عوام دشمن حکمرانوں کا راستہ روکا جائے، اورنگی ٹاؤن و مومن آباد میں ممبر شپ کیمپوں کا دورہ و خطاب

کراچی (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی، پانی کا بحران، بجلی و گیس کی لوڈشیڈنگ، تعلیم و صحت، ٹرانسپورٹ اور سیوریج کے مسائل عوام کا مقدر نہیں حکمرانوں کا مسلط کردہ عذاب ہے، اب وقت آگیا ہے کہ ظالم اور عوام دشمن حکمرانوں کا راستہ روکا جائے، اگر عوام بالخصوص نوجوان حکمرانوں کے راستے کی دیوار نہیں بنیں گے تو یہ ظالم عوام کو اسی طرح دباتے اور (بقیہ نمبر 19)

پنجاب میں ٹریفک خلاف ورزیوں پر سخت کارروائیوں کے احکامات، مراسلہ جاری

تمام سی ٹی اوز، ڈی ٹی اوز کو سختی سے ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کرانے کا حکم دیا گیا ہے، وقاص نذیر

لاہور (این این آئی) ڈی آئی جی ٹریفک پنجاب محمد وقاص نذیر نے صوبہ بھر میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دے دیا۔ اس حوالے سے ایس ایس پی ہیڈ کوارٹرز سید ندیم عباس نے باقاعدہ مراسلہ جاری کر دیا ہے۔ مراسلے کے مطابق صوبہ بھر میں ٹریفک قوانین کے نفاذ کو سو فیصد یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ تمام سی ٹی اوز اور (بقیہ نمبر 20)

لاہور صدر لاہو چیمبر فہیم الرحمن سہگل دیگر عہدیداران کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

لاہور، گھر میں ڈکیتی کا ڈراپ سین، واردات کا ماسٹر مائنڈ بھانجا نکلا

سیف سٹی اور لوکل کیمروں کی مدد سے ملزمان گلبرگ سے گرفتار، لوٹا گیا سونا، نقدی اور اسلحہ برآمد

لاہور (این این آئی) لاہور کے علاقے شالیمار کے گھر میں گن پوائنٹ پر ڈکیتی کے واقعے کا ڈراپ سین ہو گیا، واردات کا ماسٹر مائنڈ سگھا بھانجا نکلا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او شالیمار علی حسن نے ٹیم نے ہمراہ کاروائی کر کیملزمان گرفتار کر لیے۔ ملزم نے دوستوں کے ساتھ مل کر اپنے ہی رشتے دار کے گھر ڈکیتی کی منصوبہ بندی کی، سیف سٹی اور متعدد لوکل کیمروں کی مدد سے ملزمان کو گلبرگ کے علاقے سے ٹریس کیا گیا، ہی سی ٹی وی فوٹیج میں ملزمان کو واردات کر کے فرار ہوتے دیکھا (بقیہ نمبر 26)

مظفر آباد ہیلی کاپٹر حادثہ، جام شہادت نوش کرنے والے پاک فوج کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش

پاک فوج کی قربانیوں کے باعث پاکستان کی جغرافیائی سرحدیں محفوظ، دشمن میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا، اختر اقبال ڈار

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف نظریاتی کے چیئرمین اختر اقبال ڈار نے مظفر آباد آزاد کشمیر میں پاک آرمی کے ہیلی کاپٹر حادثے میں جام شہادت نوش کرنے والے پاک فوج کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس حادثے میں جام شہادت نوش کرنے والے آرمی کے جوانوں کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 10)

لاہور: صوبائی وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن پنجاب کڈنی اینڈ لیور ٹرانسپلانٹیشن سینٹر میں 24 گھنٹے میں تین ڈونرز سے 10 زندگیوں کو محفوظ کرنے کے ریکارڈ سے متعلق پریس بریفنگ دے رہے ہیں۔

آئی جی پی کمپلینٹ سنٹر 1787 پر شہریوں کی شکایات کے بروقت ازالے کا عمل جاری

رواں سال 53 ہزار سے زائد شکایات حل، مانیٹرنگ سسٹم مزید فعال، ترجمان پنجاب پولیس

لاہور (این این آئی) پنجاب پولیس کے آئی جی پی کمپلینٹ سنٹر 1787 پر شہریوں کے مسائل کے ازالے کا عمل جاری ہے جس کے تسلسل میں رواں سال کمپلینٹ سنٹر پر موصول ہونے والی 53 ہزار سے زائد شکایات کو حل کر لیا گیا ہے۔ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم نے کہا (بقیہ نمبر 12)

وفاقی آئینی عدالت نے نگران دور میں کی گئی بھرتیاں خلافِ قانون قرار دیدیا

سلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے نگراں حکومتوں کے اختیارات سے متعلق اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 11)

مری ایکسپریس وے پر سیاحوں کی وین حادثے کا شکار، 10 افراد جاں بحق، تیرہ زخمی

حادثے کے شکار افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے جو ملتان سے مری جا رہے تھے، پولیس حکام

اسلام آباد/کھجٹ (این این آئی) مری ایکسپریس وے پر کھجٹ کے مقام پر سیاحوں کی وین حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں 10 سیاح جاں بحق اور 13 زخمی ہو گئے، زخمیوں میں بعض کی حالت نازک ہے جس کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر مری کے مطابق گاڑی اوور اسپیڈ ہونے کے باعث سائیڈ دیوار سے ٹکرائی جس کے بعد گاڑی کے انجن میں آگ بھڑک اٹھی اور سلائیڈنگ (بقیہ نمبر 28)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے خصوصی افراد کو بااختیار بنانے کے وژن کی جانب اہم پیشرفت

صوبائی وزیر سہیل شوکت بٹ کے ساتھ ملاقات میں اسٹائل انڈسٹریز کا 1000 ملازمتوں کا اعلان

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے خصوصی افراد کو بااختیار بنانے، انہیں معاشی خودمختاری فراہم کرنے اور قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے وژن کے تحت ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب سہیل شوکت بٹ سے اسٹائل انڈسٹریز کے وفد نے ملاقات کی، جس کے دوران خصوصی افراد کے لیے ایک ہزار ملازمتوں کی فراہمی کا اعلان کیا گیا۔ ملاقات میں ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر و بیت المال (بقیہ نمبر 17)

گورنر پنجاب نے پنجاب فلم سٹی اتھارٹی بل 2026ء پر دستخط کر دیئے

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے پنجاب اسمبلی سے منظور ہونے والے پنجاب فلم سٹی اتھارٹی بل 2026ء پر دستخط کر دیئے ہیں جس کے بعد یہ قانون پورے صوبے میں نافذ العمل ہو گیا ہے۔ نئے قانون کے تحت پنجاب فلم سٹی اتھارٹی قائم کی جائے گی جس کا مقصد فلم انڈسٹری کی بحالی، روزگار کے مواقع اور تخلیق (بقیہ نمبر 29)

پنجاب میں مقامی آرٹیفیشل انٹیلی جنس پلیٹ فارم قائم کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) پنجاب میں مقامی آرٹیفیشل انٹیلی جنس پلیٹ فارم قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ پنجاب حکومت نے ڈیجیٹل گورننس اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے میدان میں بڑا قدم اٹھاتے ہوئے گورنمنٹ جی پی یو کلاڈ منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف سرکاری نظام کو جدید بنائے گا بلکہ مقامی سطح پر اے آئی ٹیکنالوجی کی ترقی میں بھی اہم (بقیہ نمبر 30)

سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ کی زیر صدارت پولیس لائنز قلعہ گجر سنگھ میں ڈسٹرکٹ امن کمیٹی کا اجلاس

محرم الحرام کی مجالس اور عزاداری جلوسوں کے شرکاء کو فول پروف سکیورٹی فراہم کی جائے گی، سی سی پی او لاہور

لاہور (این این آئی) سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا ہے کہ محرم الحرام کی مجالس اور عزاداری جلوسوں کے شرکاء کو فول پروف سکیورٹی فراہم کی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے پولیس لائنز قلعہ گجر سنگھ میں ڈسٹرکٹ امن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ جس میں آغا حسین قزلباش، مولانا محمد علی نقشبندی اور خواجہ میثم عباس، مفتی عمران سجاد، مولانا رائے ظفر علی، مولانا شکیل الرحمن اور مفتی عمران الحسن سجاد حنفی سمیت سینٹرل امن کمیٹی کے ارکان نے شرکت (بقیہ نمبر 18)

گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان عیدگاہ شریف راولپنڈی میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

لاہور: صوبائی وزیر رمیش سنگھ ارورڑا وجوڈیشل کی تقریبات میں شرکت کیلئے واہگہ کے راستے پاکستان آنے والے سکھ یاتریوں کے استقبال کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

دہشتگردی کے مقدمات میں ججز، وکلاء اور گواہوں کے تحفظ کیلئے اہم فیصلے کر لئے گئے

انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 میں اہم ترامیم کی منظوری، ججز، وکلاء، گواہان کی شناخت خفیہ رکھی جائیگی

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے دہشتگردی کے مقدمات میں ججز، وکلاء اور گواہوں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے اہم اقدامات کا فیصلہ کر لیا۔ پنجاب کابینہ نے انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 میں اہم ترامیم کی منظوری دیدی ہے جس کے تحت دہشتگردی کیسز میں ججز، وکلاء اور گواہان کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ حساس مقدمات کیلئے خصوصی سکیورٹی اور ان کیمرہ ٹرائل کی تجویز بھی منظور کی گئی ہے جبکہ ویڈیو لنک کے ذریعے گواہی اور خفیہ شناختی نظام کیلئے جدید ٹیکنالوجی (بقیہ نمبر 31)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا نارووال میں 17 سالہ لڑکی کے ریپ کا نوٹس، رپورٹ طلب

رہائشی ایریا و گنجان آبادی میں قائم ہائی پلوٹڈ انڈسٹری یونٹس کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ

کمشنر لاہور مریم خان انفورسمنٹ میکانزم ریویو کمیٹی کی کنوینر مقرر، رہائشی ایریا میں قائم صنعتوں کی فہرست طلب کر لی

لاہور (این این آئی) سیکرٹری محکمہ انڈسٹریز عمر چیمہ اور کمشنر لاہور مریم خان کی زیر صدارت ماحولیاتی، صنعتی اور میونسپل آلودگی روک تھام کیلئے انفورسمنٹ میکانزم ریویو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ کمشنر لاہور مریم خان انفورسمنٹ میکانزم ریویو کمیٹی کی کنوینر مقرر۔ اجلاس میں رہائشی ایریا و گنجان آبادی میں قائم ہائی پلوٹڈ انڈسٹری و یونٹس کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا گیا۔ محکمہ ماحولیات کی جانب سے کہا گیا کہ رہائشی ایریاز میں قائم ہائی پلوٹڈ صنعتی یونٹس کو ماحولیاتی این او سی (بقیہ نمبر 22)

سائنسی و تکنیکی تعاون کا فروغ، شین یانگ میں پاک چین مشترکہ تحقیقاتی مرکز کا افتتاح کر دیا گیا

افرادی قوت کی تربیت اور عوامی روابط کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا

بیجنگ (این این آئی) چین کے صوبہ لیاننگ میں واقع شین یانگ یونیورسٹی آف کیمیکل ٹیکنالوجی میں پاکستان چین مشترکہ تحقیقاتی مرکز کا باضابطہ افتتاح کر دیا گیا جسے دونوں ممالک کے درمیان سائنس، ٹیکنالوجی، اختراع اور اعلیٰ تعلیم کے شعبوں میں تعاون کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق افتتاحی تقریب میں چین میں پاکستان کے سفیر خلیل

سی ٹی ڈی اور اے ٹی ایف ملازمین کی تنخواہیں 100 فیصد بڑھانے کی منظوری

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے سی ٹی ڈی اور اے ٹی ایف ملازمین کی تنخواہوں میں 100 فیصد بڑھانے کی منظوری دیدی۔ سیکرٹری خزانہ بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق سی ٹی ڈی اور اے ٹی ایف (بقیہ نمبر 23)

لاہور: آئی جی پنجاب عبدالکریم سینئر افسران کے ہمراہ 1787 کمپلینٹ سنٹر پر شہریوں کی شکایات کی فوری ازالے کے لئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کر رہے ہیں۔

ریاست کشمیری عوام کو اپنی رائے کا آزادانہ استعمال کرنے کا موقع دے، خواجہ آصف

عوامی رائے کی بجائے قتل و غارت کے ذریعے اپنی رائے اور سوچ مسلط کرنے والوں کے مقاصد کچھ اور ہیں، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ریاست کشمیری عوام کو اپنی رائے کا آزادانہ استعمال کرنے کا موقع دے گی۔ ایک بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ پولیس اور سکیورٹی عملے کو شہید کیا گیا، لاشوں کی بے حرمتی کی گئی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ عناصر عوام کی رائے یعنی انتخابات کا راستہ اختیار نہیں کرنا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی رائے کی بجائے قتل و غارت کے ذریعے اپنی رائے اور سوچ مسلط (بقیہ نمبر 32)

لاہور: پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت کے نو تعینات شدہ چیف ایگزیکٹو آفیسر توصیف دلاور کھٹانہ کو عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد ادارے کے دائرہ کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جا رہی ہے۔

درجہ اول گھی، کوکنگ آئل کی قیمت میں 3 روپے اضافہ

لاہور (این این آئی) اوپن مارکیٹ میں درجہ اول گھی اور کوکنگ آئل کی قیمت میں 3 روپے اضافہ ہو گیا جس کے بعد نئی قیمت 598 روپے کلوگرام/لیٹر تک پہنچ گئی ہے۔ سن فلاور کوکنگ آئل کی قیمت میں بھی اضافہ دیکھا گیا ہے اور اس کی نئی قیمت 618 روپے فی کلوگرام (بقیہ نمبر 34)

لاہور میں 5 نئے انڈر گراؤنڈ واٹر سٹوریج ٹینکس کی تعمیر جاری

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور میں بارشی پانی کو محفوظ بنانے اور اربن فلڈنگ کے مسائل پر قابو پانے کے لئے (بقیہ نمبر 35)

پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کا ایئرپورٹ پر خواتین ملازمین کی سہولت کے لیے اہم اقدام

ہیڈ کوارٹرز کے بعد جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی پر بھی ڈے کیئر سینٹر کا افتتاح کر دیا گیا

کراچی (این این آئی) پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کی جانب سے ایئرپورٹ پر خواتین ملازمین کی سہولت کے لیے اہم اقدام کرتے ہوئے ہیڈ کوارٹرز کے بعد جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی پر بھی ڈے کیئر سینٹر کا افتتاح کر دیا گیا۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے مطابق بیگم ایئر وائس مارشل ذیشان سعید ڈائریکٹر جنرل پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی نے جناح انٹرنیشنل (بقیہ نمبر 33)

ڈی آئی جی ٹریفک محمد وقاص نذیر عوامی مسائل و شکایات کے ازالے کیلئے متحرک

ٹریفک پولیس پنجاب کا کمپلینٹ سیل فعال، رواں سال 3600 سے زائد شکایات کا ازالہ کیا گیا، ترجمان

لاہور (این این آئی) ڈی آئی جی ٹریفک پنجاب محمد وقاص نذیر کی ہدایت پر ٹریفک ہیڈ کوارٹرز کمپلینٹ سیل کے ذریعے شہریوں کی شکایات کے فوری ازالے کا سلسلہ جاری ہے، وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے تحت عوامی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ (بقیہ نمبر 36)

شہداد پور، حادثے کے شکار منی ٹرک کو ٹریک سے ہٹا دیا گیا، ریلوے حکام

شہداد پور (این این آئی) شہداد پور ریلوے اسٹیشن کے قریب ٹرین کا منی ٹرک سے ٹکرانے کا واقعہ، منی ٹرک کے ڈرائیور کی لاش نکال کر ہسپتال منتقل کر دی گئی۔ ریلوے حکام کے مطابق شہداد پور ریلوے اسٹیشن کے قریب پھاٹک پر کراچی سے پنجاب جانے والی پاک بزنس (بقیہ نمبر 21)

راولپنڈی، ملازمین کے احتجاج پر میٹرو بس سروس کئی گھنٹے معطل، مذاکرات کے بعد بحال

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی میں میٹرو بس سروس کے ملازمین نے برطرفیوں اور تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف شدید احتجاج کیا جس کے باعث جڑواں شہروں کے درمیان میٹرو بس سروس معطل ہو گئی اور لاکھوں مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم انتظامیہ نے فوری نوٹس لیتے ہوئے مظاہرین سے مذاکرات کئے (بقیہ نمبر 24)

وفاقی ترقیاتی بجٹ سست روی کا شکار، ترقیاتی منصوبوں پر صرف 470 ارب روپے خرچ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی ترقیاتی بجٹ سست روی کا شکار، دس ماہ میں ترقیاتی منصوبوں پر صرف 470 ارب روپے خرچ کیے جا سکے۔ 1 ہزار ارب کے اصل ہدف کے مقابلے صرف 47 فیصد فنڈز کا استعمال ہوا، پی ایس ڈی پی کا نظر ثانی شدہ سالانہ ہدف 837 ارب مقرر ہے، (بقیہ نمبر 25)

محرم الحرام میں امن کے لیے علماء کرام کا کردار اہم ہے، گورنر پنجاب

عیدگاہ شریف راولپنڈی میں تقریب سے خطاب، سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین، مختلف حادثات پر اظہار افسوس

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ محرم الحرام میں امن و امان کو قائم رکھنے میں علماء کرام کا کردار اہم ہے، ملک دشمن عناصر فرقہ واریت پھیلا کر عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عیدگاہ شریف راولپنڈی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر پنجاب سلیم حیدر خان (بقیہ نمبر 27)

جدید طبی تحقیقات

نزلہ، زکام کی وجہ سے آنکھوں میں پانی آنا

اکثر لوگ نزلہ زکام کے ساتھ آنکھوں میں پانی آنے کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں۔ ناک بہنے کے ساتھ ساتھ آنکھوں میں پانی آنے، خارش ہونے سے کچھ لوگ کافی پریشانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں، بروقت علاج نہ کروانے سے مرض بڑھ سکتا ہے

میگزین رپورٹ

اللہ پاک نے ہمارے جسم کے اندر ہر ایک چیز بڑے سلیقے اور ناپ تول کر بنائی ہے اللہ کریم نے ہمارے چہرے پر ناک کے ساتھ، آنکھ کے ساتھ، جبڑوں کے ساتھ اور ماتھے کی اندرونی سطح پر سائینس Sinuse بڑی خوبصورتی سے ترتیب دیئے ہیں۔ جب بھی کبھی وائرل انفیکشن یعنی نزلہ، زکام کی وجہ سے ناک بہنے کے علاوہ آنکھوں میں پانی آتا ہے۔ یہ دراصل ناک اور آنکھ کا سائنسز کا آپس میں جراثیم کے ذریعے تعلق بن جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ ناک کے جراثیم آنکھ کی طرف چلے جاتے ہیں۔ یہ جراثیم جو بیکٹریا، فنگس کی کئی اقسام پر مشتمل ہوتے ہیں آنکھ کے پپوٹے کی اندرونی تہہ کو جا کر متاثر کرتے ہیں۔ انفیکشن کی وجہ سے سانس اتنا پھول جاتا ہے کہ سر میں شدید درد محسوس ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ سوجن کی وجہ سے ناک کے اندر آکسیجن سپلائی بھی متاثر ہو جاتی ہے اور ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ آکسیجن کا ہماری زندگی کو قائم رکھنے میں کیا کردار ہے۔ یہ جراثیم جو ناک سے آنکھ کے اندرونی حصے سے چہرے کی اندرونی ہڈیوں میں موجود چھوٹے سوراخوں سے منتقل ہوتے ہیں خطرناک بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ جراثیم خون کے ذریعے بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں۔ دانتوں کی سوزش اور چوٹ لگنے کی وجہ سے بھی یہ جراثیم اپنا ٹھکانہ بدل کر دماغ کی طرف رخ کر لیتے ہیں۔ قارئین کو ایک بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ چہرے پر ناک ہونٹ اور آنکھ کے اردگرد کا حصہ انتہائی نازک ہے اس پر ایک اگر کوئی زخم بن جائے، پھوڑا بن جائے۔ خاص طور پر ناک کے اندر تو اس کو چھیڑنا زہر قاتل بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ Always respect the boil which is inside the nose. یعنی خود سے ڈاکٹر بننے کی بجائے مستند ڈاکٹر سے علاج کروانا ہی ہمارے لئے بہتر ہوگا۔ نزلہ زکام کے ساتھ آنکھوں میں پانی آنے کی شکایت کے بعد آنکھ کے ایک یا دونوں پپوٹے سوج جاتے ہیں۔ بچوں میں ایسا زیادہ دیکھا گیا ہے سوجن کی وجہ سے بچے اور بڑوں کو آنکھ سے دیکھنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ سوجن کی وجہ سے آنکھ نہیں کھل پاتی اور بخار جسم میں تھکاوٹ، چھاتی خراب ہونے اور سر میں درد ہونے کی شکایت اس کے علاوہ ہوتی ہیں۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو بات آگے بڑھ جاتی ہے۔ اگر خدانخواستہ جراثیم آنکھ سے دماغ کی طرف چلے جائیں۔ تو پھر اسے آنکھ کی ایک ایمرجنسی تصور کیا جاتا ہے اس سے مریض کو آنکھ کو حرکت دینے پر شدید درد ہوتا ہے۔ کیونکہ آنکھ کے اندرونی پٹھے جو ہمیں اوپر نیچے دائیں بائیں دکھانے کا کام کرتے ہیں وہ سوزش کا شکار ہو جاتے ہیں۔ آنکھ کا اندرونی حصہ سرخ ہو جاتا ہے پھول جاتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھ باہر کی طرف نکل آئی ہے۔ آنکھ کی ایسی صورت گردن پر گلہڑ کی بیماری، آنکھ کے خاص قسم کے کینسر، کچھ جسمانی بیماریوں میں اور آنکھ پر کسی کیڑے، حشرات کے کاٹنے پر بھی ہو سکتی ہے۔ ان تمام وجوہات کو تلاش کرنے کے لئے کہ کس وجہ سے آنکھ کی نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے۔ خون کے کچھ ٹیسٹ، خون کے کلچر ٹیسٹ اور ناک سے بہنے والے مواد کا لیبارٹری معائنہ کروایا جاتا ہے۔ دماغ کے متاثر ہونے پر سی ٹی سکین اور ایم آر آئی بھی کروانا پڑ سکتا ہے۔ آنکھ کے پپوٹے کی سوجن اگر کسی حشرات کے کاٹنے کی وجہ سے ہو تو دوائی دے کر اس کا علاج کرنے سے آنکھ ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اگر بیکٹریا، فنگس کی مختلف اقسام کے جراثیم آنکھ کے اندرونی حصے میں موجود سوراخوں سے دماغ کی طرف چلے گئے ہوں جو ٹیسٹ کرنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ علاج میں مریض کو فوری طور پر ہسپتال میں داخل کروانے سے آنکھ کی بینائی، دماغ کی جھلی کی سوزش اور آنکھ کے دوسرے ہونے والے خطرناک عارضہ سے بچا جا سکتا ہے۔ علاج جو انٹی بائیوٹک انجکشن کی صورت میں ہوتا ہے کے بعد آنکھ پہلے والی حالت میں واپس آ جاتی ہے۔ آنکھ کے پپوٹے کی سوجن کے بعد اب بات کرتے ہیں۔ پپوٹے یعنی عرف عام میں آنکھ کے چھپڑ کے نیچے گرنے کی جو نہ صرف بچوں اور بڑوں کی خوبصورتی کو متاثر کرتا ہے بلکہ بینائی کو بھی کم کرتا ہے۔ اکثر والدین بچے کا چھپڑ نیچے گرنے کی وجہ سے سوسائٹی میں کم تری کا احساس محسوس کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ بچے سکول میں متاثرہ بچے کا مذاق اڑانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ والدین سے مودبانہ گذارش ہے کہ اس میں گھبرانے کی چنداں ضرورت نہیں۔ اللہ کریم نے کچھ چیزیں اپنے اختیار میں رکھی ہوئی ہیں۔ انسان ان کے سامنے بے بس ہے۔ مثلاً آنکھ کے چھپڑ کا گرنا جو پیدائشی طور پر ہوتا ہے کی وجوہات کو سائنس دان ابھی تک جاننے سے قاصر ہیں۔ ہاں چھپڑ کا نیچے گرنا موروثی ہو سکتا ہے۔ آنکھ کا چھپڑ آخر نیچے کیوں گرتا ہے؟ اس میں ہوتا یوں ہے کہ آنکھ کے پپوٹے کو اوپر اٹھانے والی نس کمزور ہو جاتی ہے۔ مطلب اس کا کنٹرول کمزور ہونے کی وجہ سے چھپڑ نیچے گر جاتا ہے۔ ایسا آنکھ پر چوٹ لگنے کے بعد، دماغ اور پھیپھڑوں کے کچھ خاص کینسر، آنکھ کے پٹھوں کی جسمانی بیماریوں اور خاص طور پر شوگر کنٹرول نہ کرنے کی وجہ سے ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ چھپڑ نیچے گرنے کی وجوہات کو جاننے کے لئے خون کے ٹیسٹ، آنکھ کے ٹیسٹ، سی ٹی سکین اور ایم آر آئی درکار ہوتے ہیں۔ نیورو فزیشن اور آئی سرجن اکٹھے بھی اس کا علاج کرتے ہیں۔ اگر اس چھپڑ گرنے کی میڈیکل وجوہات یعنی کسی کینسر، شوگر کی وجہ سے ہو تو پھر دوائیوں سے علاج کیا جاتا ہے ورنہ دوسری صورت میں آپریشن کر کے آنکھ کے گرنے والے چھپڑ کو درست کیا جاتا ہے۔ یہ ایک قابل علاج مرض ہے اس آپریشن میں کوئی پیچیدگی نہیں۔ بچے میں بے ہوش کر کے یہ آپریشن کیا جاتا ہے اگلے دن پٹی کھل جاتی ہے۔ آنکھ کے پپوٹے یعنی چھپڑ گرنے کے بعد باری آتی ہے ان بزرگوں کی جو آنکھ کے پپوٹے کے اندر والی طرف، باہر والی طرف مڑنے کی وجہ سے ہر وقت آنکھ میں چبھن پانی آنے اور درد کی شکایت کے ساتھ آتے ہیں۔ آنکھ کے پپوٹے کی اندرونی طرف مڑنے کی وجہ سے آنکھوں کی پلکیں بھی اندر مڑ کر آنکھ کی سامنے والی پتلی پر زخم کر دیتی ہے جو ایک تکلیف دہ بات بن جاتی ہے۔ ایسا چوٹ لگنے، آنکھ کے آگ یا کسی کیمیکل کی وجہ سے جلنے یا کالا موتیا کے ڈراپ ڈالنے اور بار بار کی آنکھوں کی الرجی کے ساتھ بڑی عمر کے لوگوں میں ایسا ہونا ایک عام عمل ہے اس کے علاج پہلے پہل دوائیوں اور پھر سرجری کے ذریعے کیا جاتا ہے سرجری کرنے سے اس تکلیف سے تقریباً نجات مل جاتی ہے۔

> نزلہ زکام کے ساتھ آنکھوں میں پانی آنے کی شکایت کے بعد آنکھ کے ایک یا دونوں پپوٹے سوج جاتے ہیں۔ بچوں میں ایسا زیادہ دیکھا گیا ہے سوجن کی وجہ سے بچے اور بڑوں کو آنکھ سے دیکھنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ سوجن کی وجہ سے آنکھ نہیں کھل پاتی اور بخار جسم میں تھکاوٹ، چھاتی خراب ہونے اور سر میں درد ہونے کی شکایت اس کے علاوہ ہوتی ہیں

صحتمند افراد کو ایچ آئی وی انفیکشن سے بچانے کی کارآمد دوا

ایف ڈی اے کی ساعت کے اختتام پر غیر جانبدار طبی ماہرین کے ایک پینل نے بھاری اکثریت سے ایچ آئی وی سے بچنے کے لیے ٹروواڈا کے استعمال کے حق میں ووٹ دیے اور ایف ڈی اے پر زور دیا کہ وہ اس دوا کو ایسے افراد کے استعمال کے لیے منظور کر لے جنھیں ایچ آئی وی ایڈز کی بیماری کا شکار ہونے کا انتہائی خطرہ موجود ہے۔ امریکہ کی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے اس بارے میں شواہد کا جائزہ لینے کے لیے 12 گھنٹے طویل ساعت کی کہ روزانہ استعمال کی جانے والی گولی Truvada جو اس وقت ایڈز کے مریضوں کے علاج کے لیے استعمال ہو رہی ہے، صحتمند افراد کو ایچ آئی وی انفیکشن کا شکار ہونے سے بچانے کے لیے بھی استعمال کی جا سکتی ہے یا نہیں؟ ساعت کے اختتام پر غیر جانبدار طبی ماہرین کے ایک پینل نے بھاری اکثریت سے ایچ آئی وی سے بچنے کے لیے ٹروواڈا کے استعمال کے حق میں ووٹ دیے اور ایف ڈی اے پر زور دیا کہ وہ اس دوا کو ایسے افراد کے استعمال کے لیے منظور کر لے جنھیں ایچ آئی وی ایڈز کی بیماری کا شکار ہونے کا انتہائی خطرہ موجود ہے۔ نکتہ چینی کرنے والے کچھ افراد کا کہنا ہے کہ ٹروواڈا لوگوں کو اعتماد کا ایک غلط احساس دے سکتی ہے جس کے نتیجے میں وہ ان اشیا کے استعمال کو کم کر سکتے ہیں جو اس وائرس کی منتقلی کو روکنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ تاہم، اس کے حامی ماہرین کہتے ہیں کہ اس دوا کی منظوری سے درحقیقت اس بارے میں زیادہ بڑے ڈاٹا کو فروغ ملے گا۔ ایف ڈی اے کی ساعت کے اختتام پر غیر جانبدار طبی ماہرین کے ایک پینل نے بھاری اکثریت سے ایچ آئی وی سے بچنے کے لیے ٹروواڈا کے استعمال کے حق میں ووٹ دیے اور ایف ڈی اے پر زور دیا کہ وہ اس دوا کو ایسے افراد کے استعمال کے لیے منظور کر لے جنھیں ایچ آئی وی ایڈز کی بیماری کا شکار ہونے کا انتہائی خطرہ موجود ہے۔

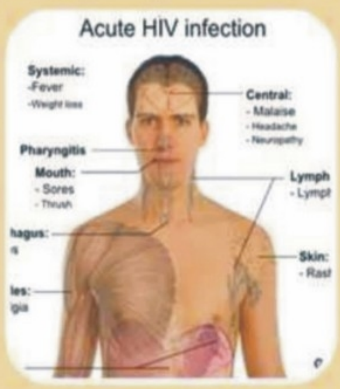

عمر رسیدہ افراد کیلئے زیادہ نمک کا استعمال خطرناک

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ ایسے معمر افراد جو اپنی غذا میں نمک یا سوڈیم کا استعمال بہت زیادہ کرتے ہیں، پر فالج کے حملے کے خطرات دیگر معمر افراد سے کہیں زیادہ ہو سکتے ہیں۔ اس ضمن میں ہونے والی تازہ ترین تحقیق یونیورسٹی آف میامی کے اسکول آف میڈیسن کے ریسرچرز نے کی۔ اس ٹیم کی سربراہ حنا گارڈنر نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ بہت زیادہ سوڈیم کے استعمال کا تعلق ہمیشہ ہی سے فالج اور خون کے رگوں سے متعلق امراض سے سمجھا جاتا رہا ہے۔ تاہم بلڈ پریشر یا فشار خون، جو تیزی سے بدلتا رہتا ہے، کے برعکس فالج اور امراض قلب کی پیچیدگیوں کا دائرہ بہت وسیع ہوتا ہے۔ اس تناظر میں سوڈیم کے زیادہ استعمال اور دل کی اس کے فالج اور اور تعلق کے بیماریوں سے ربط کرنا ہے۔ اس بارے میں تحقیق نہایت مشکل عمل تازہ ترین تحقیق میں ریسرچرز نے دو ہزار سات سو ایسے معمر افراد کو شامل کیا جن کا تعلق امریکا میں بسنے والے اقلیتی گروہوں سے تھا۔ ان میں ایسے افراد، جو سوڈیم کی تجویز شدہ مقدار سے کہیں زیادہ نمک کا استعمال کر رہے تھے کے اندر ایسے افراد کے مقابلے میں فالج کے خطرات تین گنا زیادہ پائے گئے جو امریکا کی ہارٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے طے کردہ نمک کی مقدار کا استعمال کر رہے تھے۔ سوڈیم کا زیادہ استعمال بلند فشار خون کا باعث بھی بنتا ہے' امریکا کی ہارٹ ایسوسی ایشن نے مشورہ دیا ہے کہ دن بھر میں ڈیڑھ ہزار ملی گرام سے زائد نمک استعمال نہ کیا جائے۔ جبکہ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن یعنی ڈبلیو ایچ او کی طرف سے سوڈیم کے روزانہ استعمال کی مقدار دو ہزار ملی گرام ہے۔ ماہرین کی اس نئی تحقیق سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ سیاہ فام، ہسپانوی نژاد اور وہ اقلیتی باشندے جو خاص طور سے نیویارک میں آباد ہیں، متوازن مقدار سے کئی گنا زیادہ نمک یا سوڈیم کا استعمال روزانہ بنیادوں پر کرتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ان کے کھانوں میں روزانہ سوڈیم کی مقدار تین ہزار ملی گرام سے زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے 558 افراد، جو روزانہ کم از کم 4000 ملی گرام سوڈیم کا استعمال کرتے ہیں، میں سے 66 پر فالج نے حملہ کر دیا۔ جنوبی ایشیائی کھانوں میں بھی نمک کا بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے' ماہرین کے مطابق امریکا میں بہت کم باشندے سوڈیم کی مناسب مقدار استعمال کرتے ہیں۔ امریکی مرد ہر روز کم از کم 4000 ملی گرام سوڈیم کا استعمال کرتے ہیں جبکہ خواتین میں یہ مقدار دو ہزار آٹھ سو ملی گرام ہے، اس کا بیشتر حصہ ریستوران کے کھانوں سے حاصل ہوتا ہے۔

حنا گارڈنر نے تاہم کہا ہے کہ نمک کے استعمال اور فالج کے باہمی ربط کے بارے میں تاہم حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ان کا اور ان کے ساتھیوں کا کہنا ہے کہ تمباکو نوشی، جسمانی حرکت کی کمی اور صحت سے متعلق دیگر مسائل بھی فالج کی اہم وجوہات بنتے ہیں۔

ڈارک چاکلیٹ تھراپی دل کے مریضوں کیلئے مفید

آسٹریلوی محققین کی ایک تازہ ترین ریسرچ سے یہ انکشاف ہوا ہے کہ دس سال تک روزانہ بلیک یا ڈارک چاکلیٹ کی ایک خاص مقدار کھانے والے افراد کے اندر دل کی بیماریوں کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ ریسرچرز کا کہنا ہے کہ بلیک یا ڈارک چاکلیٹ کا ایک طویل عرصے تک مسلسل استعمال، ہارٹ اٹیک یا دل کے دورے اور فالج کے خطرات سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ مناش یونیورسٹی کی طرف سے دو ہزار سے زائد آسٹریلوی باشندوں پر کروائی جانے والی اس تحقیق سے پتہ چلا کہ روزانہ 100 گرام یا 3.5 اونس چاکلیٹ جس میں 70 فیصد یا اس سے بھی زیادہ کوکو اشامل ہوتا ہے، کھانے والے افراد میں دل کے امراض جنم لینے کے امکانات بہت کم پائے گئے۔ برطانوی طبی جریدے برٹش میڈیکل جرنل میں شائع ہونے والی اس رپورٹ میں محققین نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں دل کے امراض میں مبتلا انسانوں کے علاج کے ساتھ ساتھ ڈارک چاکلیٹ تھراپی کے بہت کامیاب تجربوں کا پتہ چلا ہے۔ اس طرح ممکنہ اموات اور قلبی امراض کے مہلک ہونے اور نہ ہونے دونوں کیسز میں ڈارک چاکلیٹ پابندی سے کھانے والوں اور ایسا نہ کرنے والوں میں واضح فرق پایا گیا ہے۔ ہائی کوکوا چاکلیٹس اس لیے فائدہ مند ہے کہ اس میں اینٹی آکسیڈنٹ کیمیکل یا مائع تکسید پایا جاتا ہے جسے طبی اصطلاح میں پولی فینول کہا جاتا ہے۔ اس کا کام خون کی شریانوں کو سکڑنے سے روکنا اور انہیں کشادہ رکھنا ہوتا ہے۔ اس لیے یہ ہائی بلڈ پریشر یا بلند فشار خون کے خلاف موثر ثابت ہوتا ہے اور اس کا مسلسل استعمال جسم میں خون کی گردش کو درست رکھتا ہے۔ کوکوا کی کاشت زیادہ تر افریقی ممالک میں ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ گرین ٹی یا سبز قہوہ اور گہرے رنگ کے پھلوں میں بھی پولی فینول بکثرت پایا جاتا ہے۔ مثلاً سرخ سیب اور بلوبیریز میں پولی فینول بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

صحت مند رہنے کیلئے معیاری خوراک کا خاص رکھیں

جوان رہنے کا راز پالیا ہے لہذا گوشت کی شکل میں صرف مچھلی استعمال کیجئے اور سبزیوں کو خوراک کا لازمی جزو بنائیے۔

فری ریڈیکل کی نشوونما جب حد سے بڑھے تو بڑھاپے کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور اس عمل میں اس وقت زبردست اضافہ ہو جاتا ہے جب غلط خوراک کھائی جائے یا پھر گندگی اور آلودگی میں زندگی گزاری جائے آپ چاہیں تو فری ریڈیکل کی نشوونما کے عمل کو غذائی عادات کے ذریعے سست بھی کر سکتی ہیں اس طرح نہ صرف آپ صحت مند بلکہ طویل عمر بھی گزار سکیں گی۔

جدید سائنسی تحقیقات بتاتی ہیں کہ سبزیاں کھانے والے افراد نہ صرف زیادہ عرصے تک جوان رہتے ہیں بلکہ ان پر جراثیم بھی کم ہی حملہ آور ہوتے ہیں سبزیاں کھانے کے باعث ان لوگوں کا کولیسٹرول بھی کنٹرول میں رہتا ہے ساتھ بلڈ پریشر بھی متوازن رہتا ہے یوں کینسر اور ہارٹ اٹیک کے امکانات بھی دوسروں کے مقابلے میں معدوم ہوتے ہیں۔

جو خواتین سبزیاں زیادہ اور شوق سے کھاتی ہیں ان میں چھاتی اور رحم کے کینسر کا تناسب بھی کم ہوتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جوانی میں چربی کینسر کا باعث ہوتا ہے اس کے علاوہ سبزیاں کھانے والا فرد WBC زیادہ صحت مند پیدا کرتا ہے یعنی خون کے سفید خلیے جو گوشت کھانے والے افراد کے خون میں زیادہ صحت مند نہیں بنتے۔

کم عمری سے آغاز

مثال کے طور پر آپ کی عمر بیس سال ہے تو دن بھر میں پانچ بار سبزیاں مختلف شکلوں میں استعمال کیجئے اس طرح فری ریڈیکل کے حملے کا تناسب گھٹ جائے گا اور آپ بڑھتی ہوئی عمر کے خطرے سے بھی بچ سکیں گی اپنی خوراک میں سبزیاں، پھل اور سمندری غذا شامل کیجئے تاکہ عمر طویل ہو سکے بیسن اور چاول سے تیار کردہ کھانوں کی مقدار کم کر کے پھول گوبھی، شملہ مرچ، بند گوبھی، پیاز فرنچ بین اور پالک وغیرہ کی مقدار میں اضافہ کریں۔

زیادہ مت پکائیے

اگر آپ سبزیوں کو ضرورت سے زیادہ ابالیں یا پکائیں گی تو ان میں موجود عناصر اور اینٹی آکسیڈنٹ گھٹتے چلے جائیں گے یوں فری ریڈیکل کی افزائش بڑھ جائے گی۔

شکر کم استعمال کیجئے

غذا میں شکر آپ کی انسولین میں اضافہ کرتی ہے اس طرح آپ کی آرٹیز اور کروٹم تباہ ہو جاتی ہیں کروٹم وہ عنصر ہے جو بڑھتی عمر میں اضافے کو روکنے کا سبب بنتا ہے دیگر بیماریوں کے علاوہ آپ کے جسم میں داخل ہونے والی شکر بنتی ہے بلکہ آپ کی آرٹیز بھی اس کے باعث ہلاک ہو جاتی ہیں یوں فری ریڈیکل کی نشوونما بڑھ جاتی ہے۔

چائے

دو سے چار کپ چائے کا روزانہ استعمال عمر کی بڑھوتری میں کمی کرتا ہے سیاہ اور سبز چائے یکساں طور پر صحت کیلئے مفید ہیں ان کا استعمال فری ریڈیکل کی سرگرمیوں کی روک تھام کرتا ہے اگر آپ چائے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ مند بنانا چاہتی ہیں تو ایک کپ چائے کا چمچ پتی کو ابلتے پانی میں تین منٹ تک ڈال کر رکھئے تاکہ اینٹی آکسیڈنٹ پانی میں حل ہو جائیں پتی کو ابالنے سے گریز کیجئے اب چائے چھان کر اس میں دو نیمبل اسپون دودھ ملائیں خیال رہے کھانے کے ساتھ چائے پینا مضر صحت ہے۔

ڈپریشن سے بچیں

امتیاز علی شاکر

ڈپریشن کا مرض دنیا بھر میں روز بروز بڑھ رہا ہے اس طرح یہ بنی نوع انسان کے لئے ایک چیلنج ہے۔ یہ بیماری ذہنی تناؤ سے شروع ہوتی ہے اور پھر انسان کی فیصلہ سازی کی صلاحیت کھا جاتی ہے جس کے بعد انسان کی زندگی کے تمام معاملات درہم برہم ہو کر رہ جاتے ہیں اور دن بدن صحت بھی گرتی جاتی ہے۔ زندگی میں انسان کو بہت سے فیصلے کرنے پڑتے ہیں اور بہت سے معاملے ایسے ہوتے ہیں جن کو بہتر طریقے سے آگے بڑھانے کے لئے فوری فیصلہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب انسان ڈپریشن کا شکار ہو کر اپنی فیصلہ سازی کی صلاحیت کھو دیتا ہے تو اس کی زندگی کا سارا نظام درہم برہم ہو کر رہ جاتا ہے لیکن مسلمان ہونے کے ناطے ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج پیدا فرمایا ہے۔ اور میرے پاس ڈپریشن کا ایک بہت ہی آسان، سستا اور پائیدار علاج بھی موجود ہے۔ جسے میں اپنے اوپر آزما بھی چکا ہوں۔ پہلے بات کرتے ہیں ڈپریشن کی وجوہات اور علامات کی۔ یوں تو انسان سدا خوش رہنے کا خواہش مند ہے لیکن مایوسی اور اداسی بھی زندگی کا حصہ ہیں۔ جبکہ میڈیکل سائنس کہتی ہے کہ جب اداسی اور مایوسی کا غلبہ اس قدر ہو جائے کہ روزمرہ کے کاموں میں خلل پڑنا شروع ہو جائے تو ڈاکٹر اس حالت کو ڈپریشن کہتے ہیں۔ ڈپریشن کے مرض میں مبتلا مریض کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ڈپریشن پاگل پن نہیں ہے۔ ڈپریشن بھی شوگر اور بلڈ پریشر کی طرح ایک بیماری ہے جس کا تعلق دماغ سے ہے اور اس کے اثرات جسم پر پڑتے ہیں اس بیماری کا مناسب اور بروقت علاج کروانا بے حد ضروری ہے۔ معالجین تو کہتے ہیں کہ ڈپریشن پاگل پن نہیں ہے لیکن کچھ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ ڈپریشن پاگل پن کی آخری سٹیج ہے اس لئے ڈپریشن کے مرض سے جان چھڑانا بھی بہت ضروری ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم ڈپریشن کے متعلق اپنی کوئی رائے قائم کریں ڈپریشن کو میڈیکل سائنس کی نظر سے دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میڈیکل سائنس کے مطابق ڈپریشن کی علامات کچھ یوں ہیں۔ (1) مسلسل طبیعت کا بوجھل پن یا اداسی (2) چڑچڑا پن اور بات بات پر رونا (3) بھوک اور ہاضمہ کی خرابی، بھوک کا کم یا زیادہ لگنا۔ (4) نیند کی خرابی نیند کا کم یا زیادہ آنا (5) گھبراہٹ اور گیس کی شکایت (6) تھکاوٹ، سستی کا احساس (7) احساس ندامت۔ احساس پشیمانی اور احساس کمتری (8) توجہ کے ارتکاز اور توجہ برقرار رکھنے میں دشواری (9) زندگی سے اکتاہٹ، موت کی خواہش اور خودکشی کی کوشش (10) بدن کے مختلف اعضاء میں درد (11) یادداشت میں کمی (12) کچھ اچھا نہ لگنا (13) منشیات استعمال کرنے کی طرف رجحان (14) کمزوری اور قوت میں کمی۔ ڈپریشن کیوں ہوتا ہے؟ اس سوال کا ایک جواب حضرت واصف علی واصف صاحب کے قول سے ملتا ہے جو حقیقت کے بہت قریب ہے "حضرت واصف علی واصف کا وہ قول کچھ یوں ہے کہ ڈپریشن انسان کو اس وقت ہوتا ہے جب وہ چاہتا کچھ اور ہے اور اسے ملتا کچھ اور ہے اور جو اسے ملتا ہے اس کو وہ پسند نہیں کرتا" ان کا اشارہ دراصل شکر کی طرف ہے وہ اس لیے کہ انسان جو کچھ زندگی میں بھی کر لے ملتا وہی ہے جو تقدیر میں لکھا ہوا ہے اور جو اللہ تعالیٰ عطا کرے لیکن انسان خواہش نہ کرے یہ ناممکن ہے۔ جب تک سانس چلتی ہے انسان کی خواہشیں بھی ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔ جو لوگ خواہش کے پورا ہونے یا نہ ہونے دونوں طرح کے حالات میں اپنے رب تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں ڈپریشن کی بیماری ان کے نزدیک بھی نہیں جاتی، نتیجہ یہ کہ اگر انسان کسی خواہش کے پورا نہ ہونے پر ڈپریشن جیسے خوف ناک مرض سے بچنا چاہتا ہے تو بجائے اس کہ وہ کسی ایک چیز کے نہ ملنے کی وجہ سے ناشکری کرے اسے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے اس طرح نہ صرف ڈپریشن سے بچا جا سکتا ہے بلکہ روز آخر کی شرمندگی سے بھی نجات حاصل ہو جائے گی۔ لیکن جب یہ مرض لگ جائے تو مریض کو چاہیے کہ اسے لاعلاج سمجھنے کی بجائے اس کا ہر طرح سے علاج کرے۔ جس میں روحانی علاج کے ساتھ ساتھ میڈیکل سائنس کا سہارا لینے میں بھی کوئی قباحت نہیں ہونی چاہیے۔ اگرچہ ابھی تک میڈیکل سائنس ڈپریشن کی وجوہات کو ٹھیک طرح سے نہیں سمجھ پائی، تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ دماغ میں چند رطوبتوں کی کمی سے ڈپریشن ہو جاتا ہے۔ یہ خود بخود بھی ہو سکتا ہے یا پھر کسی واقعے یا سانحے کے ردعمل کی طور پر بھی ہو سکتا ہے۔ ڈپریشن سے کس طرح بچا جا سکتا؟۔ دماغی امراض کے ماہرین کے مطابق جس شخص کو ڈپریشن ہو جائے اس کا علاج تو ممکن ہے لیکن جس کو وہم ہو جائے اس کا علاج ناممکن ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو ڈپریشن ہو جائے تو اسے فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے کیونکہ ڈپریشن لاعلاج مرض نہیں ہے۔ اس کا باقاعدہ اور مکمل علاج ممکن ہے۔ صرف اس کو دوسرے امراض کی طرح مرض سمجھیں۔ اپنے روزمرہ کے معمولات پر سختی سے عمل پیرا ہونا چاہئے۔ باقاعدگی سے ہلکی پھلکی ورزش کرنی چاہئے۔ معالجین کے مطابق اگر ڈپریشن کا مریض اپنے کھانے میں پالک، مولی، مچھلی، بادام، چنے، آئس کریم اور چاکلیٹ شامل کر لے اور ڈپریشن زدہ ماحول سے باہر نکلنے کی کوشش کرے تو چند دن میں ہی وہ بالکل تندرست ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ڈپریشن کے مریض کو پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے ادا کرنی چاہئے اس پاکیزہ عادت سے انشاء اللہ نہ صرف ڈپریشن بلکہ اور بھی بہت سی بیماریاں جان چھوڑ دیں گی۔

بجٹ پر حکومت اور پیپلز پارٹی کا اتفاق

وزیراعظم شہباز شریف نے صدر آصف زرداری سے پیر کی رات ایوانِ صدر میں ملاقات کی جس میں حکومت اور پیپلز پارٹی نے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) سمیت ایک دوسرے کی بیشتر بجٹ تجاویز سے اتفاق کر لیا۔ گویا پیپلز پارٹی نے حکومت کو بجٹ منظور کرانے کے لئے گرین سگنل بھی دے دیا۔ اِس موقع پر وزیراعظم کے ہمراہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیرِ خزانہ محمد اورنگزیب سمیت دیگر وفاقی وزراء اور وزارتِ خزانہ کے حکام جبکہ صدرِ مملکت کے ساتھ پیپلز پارٹی کے رہنماء موجود تھے جن کی قیادت بلاول بھٹو زرداری کر رہے تھے۔ ملاقات کے دوران وفاقی بجٹ کے علاوہ دیگر کئی اہم امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بجٹ تجاویز اور عوامی ریلیف سے متعلق بات کرتے ہوئے صدرِ مملکت نے وفاقی بجٹ میں عوامی فلاح، صوبوں کے حقوق اور معاشی استحکام کو ترجیح دینے پر زور دیا۔ اُنہوں نے ہدایت کی کہ آنے والے بجٹ میں شرحِ ترقی اور عوامی فلاحی سکیموں کو ہم آہنگ کرنے کی پوری کوشش کی جائے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملاقات میں طے پایا کہ بجٹ سے متعلق باقی ماندہ تمام قابلِ عمل نکات پر دونوں جماعتوں کی تکنیکی کمیٹیاں مشاورت جاری رکھیں گی۔ بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پیپلز پارٹی کے وفد نے اِس سے قبل بھی وزیراعظم سے ملاقات کی تھی جس میں بجٹ امور پر تفصیلی گفتگو اور تجاویز کا تبادلہ ہوا تھا۔ اِس کے بعد نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور بلاول بھٹو میں بھی ایک ملاقات ہوئی تھی جس کے بعد کہا جا رہا تھا کہ پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان بجٹ کے معاملات طے پا جائیں گے۔ وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے گزشتہ روز سوشل میڈیا پر لکھا تھا کہ صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعظم شہباز شریف کی ایڈوائس پر سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس طلب کر لئے ہیں، بجٹ 12 جون کو قومی اسمبلی میں پیش کیے جانے کا امکان ہے جبکہ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب قومی اسمبلی میں آئندہ مالی سال کا وفاقی بجٹ پیش کریں گے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی کے علاوہ بھی حکومت اور انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان ٹیکس سے متعلق کچھ اختلافات سامنے آ رہے تھے، آئی ایم ایف آئندہ مالی سال کے ٹیکس ہدف کو یقینی بنانے کے لئے نئے بجٹ میں الیکٹرک اور ہائبرڈ گاڑیوں کے علاوہ سولر پینلوں پر سیلز ٹیکس کی شرح 18 فیصد کرنے کے علاوہ کچھ مزید ٹیکس اقدامات کرنا چاہتا ہے لیکن حکومت چاہتی ہے کہ ایسا نہ کرنا پڑے۔ وفاق نے اِسی لئے صوبوں سے لگ بھگ 1700 ارب کی مالی معاونت کا مطالبہ کیا تھا، حکومت کی کوشش ہے کہ صوبوں سے کم از کم 1200 ارب روپے کی سہولت ضرور لی جائے۔ ابتدائی طور صوبے وفاق کی مدد کرنے کو تیار نہیں تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آئندہ سال کے مالیاتی بِل میں قریباً ایک ہزار ارب روپے کے ٹیکس پالیسی اور نفاذی اقدامات بھی متعارف کرائے جانے کا امکان ہے۔ اِن اقدامات میں نیفتھا پیٹرولیم مصنوعات پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی (فیڈ)، سٹیل سیکٹر کے لئے فکسڈ سیلز ٹیکس نظام اور ڈیجیٹل انضمام، پروڈکشن مانیٹرنگ اور پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) سسٹم سے انکار کرنے والوں کے لئے سخت سزائیں شامل ہیں۔ حکومت متوقع اضافی آمدن کا قریباً نصف حصہ نفاذی اقدامات سے جبکہ باقی نصف پالیسی اقدامات سے حاصل ہونے کی توقع کر رہی ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ ٹیکس کی شرح بڑھانے کے بجائے ٹیکس نیٹ کو بڑھایا جائے۔ چند روز قبل چھوٹے تاجروں کے لیے فکسڈ ٹیکس سکیم بھی متعارف کرائی گئی جو اگر کامیاب ہوگئی تو حکومت کو اربوں روپے کی اضافی آمدن ہو سکے گی۔ کہا جا رہا ہے کہ حکومت بھاری ٹیکسوں سے پسے ہوئے تنخواہ دار طبقے کو کچھ نہ کچھ ریلیف بھی دینا چاہتی ہے لیکن آئی ایم ایف معیشت کو درست سمت میں رکھنے کے لئے سخت مالیاتی نظم پر مُصر ہے، آئی ایم ایف کی طرف سے سخت موقف فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی طرف سے رواں مالی سال کا ٹیکس ہدف حاصل نہ کیے جا سکنے کے باعث اپنایا جا رہا ہے۔ اِن حالات میں بجٹ کے معاملے پر حکومت اور پیپلز پارٹی میں اتفاق ہو جانا یقیناً خوش آئند ہے، اُمید ہے تمام صوبے وفاق سے ہر ممکن تعاون کریں گے کیونکہ اُن کا تعاون آئی ایم ایف سے معاملات طے کرنے میں بہت مددگار ثابت ہو گا۔ سیلز ٹیکس چوری روکنے اور ٹیکس نیٹ بڑھانے کے علاوہ حکومت کو اپنی تمام تر توجہ اُن سرکاری اداروں کی نجکاری کی طرف مرکوز کرنی چاہئے جو سینکڑوں ارب روپے سالانہ کا نقصان کرتے ہیں، ہنگامی بنیادوں پر اِن کی نجکاری سے حکومت کے کندھوں پر پڑا بہت بڑا بوجھ کم ہوسکتا ہے۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر و ایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

بااختیار مقامی حکومتوں کی ضرورت

ذوالفقار احمد چیمہ

کیا بنیاد کے بغیر کوئی عمارت کھڑی کی جاسکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ جس طرح بنیاد کے بغیر کوئی عمارت نہیں بن سکتی، اسی طرح اسکول کی بنیادی تعلیم کے بغیر کوئی ڈاکٹر اور انجینئر نہیں بن سکتا، ایسا ممکن ہی نہیں۔ ہمارے ہاں عرصۂ دراز سے چونکہ ملک کی زمامِ کار قوم کے حقیقی نمائندوں کے ہاتھ میں نہیں رہی اس لیے ہم جمہوریت کے مختلف روپ دیکھتے رہے ہیں، کبھی عمارت ہے تو اس کی بنیاد ہی نہیں ہے۔ ایسی عمارت انتہائی کمزور اور غیر مستحکم ہوتی ہے اور کبھی آمروں نے بنیاد تو بنادی مگر اوپر عمارت بنانا گوارا نہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ نظام نامکمل رہا اور اس نامکمل نظام کے ثمرات عام آدمی تک نہ پہنچ سکے۔

لوکل باڈیز یعنی مقامی حکومتیں جمہوری نظام کی بنیاد ہیں۔ ان کی اہمیّت سے انکار کیا ہی نہیں جاسکتا۔ ان کی افادیّت جمہوری ملکوں میں جا کر نظر آتی ہے۔ نیویارک میں کروڑوں ڈالر کے پراجیکٹ اگر کوئی سوچتا اور اسے مکمل کراتا ہے تو وہ امریکا کا صدر نہیں بلکہ نیویارک کا منتخب میئر ہے۔ لندن میں ہر ترقیاتی منصوبے کا افتتاح وزیراعظم نہیں لندن کا میئر کرتا ہے۔ استنبول اور تہران میں بھی بڑے بڑے میگا پراجیکٹس پر وہاں کے منتخب میئرز کی تختیاں نظر آتی ہیں۔ کسی فلائی اوور یا میٹرو کے منصوبے پر وزیراعظم یا وزیراعلیٰ کی تختی نظر نہیں آتی۔ مگر ہمارے ہاں وزرائے اعظم اور وزرائے اعلیٰ معمولی نوعیّت کے انتظامی اور مالی اختیارات بھی delegate کرنے یا کسی کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے تیار نہیں۔

اگر کہیں پرائمری اسکول بنانا ہے یا کسی دیہاتی علاقے کی سڑک بننی ہے تو خواہش یہی ہوتی ہے کہ فنڈز کی فراہمی سربراہِ صوبہ کے ہاتھوں انجام پائے اور ان پر میئر یا ضلع ناظم یا چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کی بجائے وزیراعلیٰ کی تختی لگے۔ یہ کم ظرفی اور غیر جمہوری سوچ ہے۔ آمروں نے جب بھی منتخب حکومتیں ختم کیں، تو چارج شیٹ میں یہ الزام لگانا نہ بھولے کہ سابق حکمرانوں نے مقامی حکومتیں قائم کرنے کی آئینی ذمے داری پوری نہ کی، لہٰذا وہ آئین شکنی کے مرتکب پائے گئے ہیں۔

جمہوریّت صرف پیسے یا اثر ورسوخ کے ذریعے ووٹ ڈلوانے کا نام نہیں، جمہوریت ایک سوچ اور رویّے کا نام ہے، سوچ ایسی جو دوسرے آئینی اداروں کا وجود، ان کی افادیت اور ان کے اختیارات کو تسلیم کرے اور رویّہ ایسا جو اپنے سیاسی مخالفین کو اہمیّت اور عزّت دے، جو فراخدلی، ایثار اور مفاہمت سے عبارت ہو اور جس پر مخالف پارٹیاں بھی اعتراض نہ کرسکیں۔ اگر کوئی حکمران اپوزیشن کا وجود ہی تسلیم نہ کرے، اسے اپنا آئینی کردار ادا کرنے کا حق دینے سے انکار کردے، ان کے جلسہ کرنے پر بھی پابندی لگا دے اور انھیں جیلوں میں بند کردے تو ایسا رویّہ سراسر غیر جمہوری کہلائے گا، یہ رویّہ نہ جمہوریّت کے لیے مفید ہے اور نہ ہی ملک کے لیے، ایسا رویّہ اختیار کرنے والے حکمران دراصل ایک ایسا گڑھا کھودتے ہیں جس میں وہ بالآخر خود بھی گر جاتے ہیں۔ تنگ نظر اور کوتاہ بین سیاستدان کئی بار گڑھے میں گرنے کے باوجود سبق نہیں سیکھتے اور اس غیر جمہوری رویے سے باز نہیں آتے۔ ایسا حکمران یقیناً احساسِ کمتری کا شکار ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ کچھ مالی اختیارات مقامی حکومتوں کو منتقل کرنے سے اس کے قد کاٹھ میں یا اس کی اہمیّت میں کمی واقع ہوجائے گی۔

پنجاب میں لوکل باڈیز کا جو مجوزہ نقشہ سامنے آیا ہے وہ نہ صرف انتہائی ناقص ہے بلکہ منتخب نمائندوں کے لیے توہین آمیز ہے۔ اس میں منتخب نمائندوں کو تحصیل اور ضلع کے افسروں کے ماتحت ملازمین کا درجہ دیا گیا ہے جو ہمیشہ افسروں کے رحم وکرم پر رہیں گے۔ ہمارے ملک کے تین بنیادی یونٹ ہیں مرکز، صوبہ اور ضلع۔ مرکزی سطح پر قومی اسمبلی کے انتخابات کے نتیجے میں منتخب ہونے والا قائد ایوان ملک کا وزیراعظم کہلاتا ہے اور اسے بے پناہ انتظامی اور مالی اختیارات حاصل ہوجاتے ہیں، وہ انتظامیہ کا ماتحت نہیں بلکہ سربراہ اور Boss ہوتا ہے، وہی انتظامی افسران کی تقرری اور تبادلے کا اختیار رکھتا ہے۔ اسی طرح صوبے کی سطح پر، صوبائی اسمبلی کے انتخابات جیت کر جو قائدِ ایوان بنتا ہے وہ وزیراعلیٰ کہلاتا ہے اور اپنے صوبے میں وہ ہر قسم کے انتظامی اور مالی اختیارات کا حامل ہوتا ہے۔ یہی اصول ضلعی سطح پر لاگو کرنے میں کیا امر مانع ہے؟ اگر مرکز، صوبائی حکومتوں کے معاملات میں معمولی سی مداخلت کرے تو صوبے اسے صوبائی خودمختاری اور صوبے کے حقوق پر حملہ قرار دیتے ہیں اور اس پر شور مچاتے ہیں۔ اسی طرح ضلعی اور تحصیل کی سطح پر مقامی حکومتوں کی اہمیّت اور افادیّت تسلیم کی جانی چاہیے۔ انھیں انتظامی اور مالی طور پر خودمختاری دی جائے مگر احتساب کا بڑا کڑا نظام وضع کیا جائے اور کسی کرپشن یا بے ضابطگی میں ملوث افراد کو سخت ترین سزا دی جائے۔ ہم نے جمہوری نظامِ حکومت اور صوبائی اور وفاقی حکومت کا تصوّر جن مغربی ممالک سے لیا ہے وہاں مقامی حکومتوں کا نظام بہت مستحکم ہے۔ جمہوری نظام کی اس سب سے اہم کڑی بلکہ بنیاد کے بغیر کوئی نظام مکمل نہیں ہوسکتا۔ اس کڑی کا انکار خود جمہوریت سے انکار کے مترادف ہے۔ وزرائے اعلیٰ کو اطمینان رکھنا چاہیے کہ مقامی سطح کے منتخب نمائندے کسی طرح بھی ان کے اختیارات نہیں چھین سکتے بلکہ وہ تو صوبائی حکومتوں کے دست و بازو بن کر انتہائی کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔

ہمارے کئی صوبوں اور علاقوں میں امن وامان اور سکیوریٹی کے حالات بڑے دگرگوں ہیں، مجھے یقین ہے کہ اگر وہاں مقامی حکومتوں کا نظام قائم ہوتا اور مستحکم بھی ہوتا اور وہاں کی مقامی حکومتوں کو صوبائی حکومتوں کی مکمل آشیرباد حاصل ہوتی تو وہ امن وامان کے حالات بہتر کرنے میں بہت موثر کردار ادا کرسکتے تھے، میں نے اپنی سروس کے دوران خود ان کی افادیت کا بارہا مشاہدہ کیا ہے۔ ہمیں کئی بار ان کی خدمات حاصل کرنا پڑیں اور انھوں نے امن وامان بحال کرانے میں قابلِ قدر کردار ادا کیا۔ اس میں کوئی دو آراء نہیں ہیں کہ عوام کے نوّے فیصد مسائل تحصیل اور ڈسٹرکٹ لیول پر ہی حل ہوسکتے ہیں، اگر مقامی حکومتوں کو empower کیا جائے تو بہت اچھے، پڑھے لکھے افراد بھی ان کا حصّہ بننا پسند کریں گے۔ جب ڈسٹرکٹ کونسلیں توانا تھیں، اُس وقت سید فخر امام اور شاہ محمود قریشی جیسے لوگ اس کے چیئرمین بنتے تھے، اور ان کی وجہ سے لوگوں کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوجاتے تھے۔ میری تعیناتی کے دوران ایبٹ آباد میں بابا حیدر زمان صاحب (اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں) ڈسٹرکٹ ناظم تھے، وہ ایک باکردار، ایماندار اور اعلیٰ پائے کے منتظم تھے۔

اساتذہ کی تاریخی جدوجہد

ڈاکٹر توصیف احمد خان

ملک بھر کی سرکاری جامعات میں انتظامی، علمی اور تدریسی صورتحال بہتر نہیں ہے۔ سندھ میں بھی ایسی ہی صورتحال ہے۔ کراچی یونیورسٹی کے اساتذہ اپنے حالات کار کو بہتر بنانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

ان کی ہڑتال کو 40 دن ہوگئے ہیں مگر ان کے مطالبات پر توجہ نہیں دی جارہی۔ انجمن اساتذہ کئی برسوں سے ہاؤس سیلنگ الاؤنس، شام کی تدریس کے معاوضوں، یونیورسٹی اکاؤنٹس کا فارنزک آڈٹ اور زیرالتواء اساتذہ کی ترقیوں کے سلسلے میں سلیکشن بورڈ کے انعقاد اور لیوان کیش منٹ کی ادائیگی کا مطالبہ کررہی ہے مگر اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کے ان مطالبات کو سنجیدگی سے نہیں لیا جا رہا۔ موجودہ دور میں اشیاء ضرورت کی قیمتیں تو ہمیشہ سے زیادہ ہی رہی ہیں مگر پیٹرول کے نرخ میں اضافہ اور سی این جی کی بندش نے ملازمین کے مسائل کو بڑھا دیا ہے۔

انجمن اساتذہ کے رہنماؤں نے یونیورسٹی کے انتظامی عہدیداروں سے کئی بار مذاکرات کیے لیکن معاملات جوں کے توں رہے۔ کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر وہاب کے دور میں ایوننگ پروگرام شروع کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کی فیس صبح کے پروگرام کے مقابلہ میں خاصی زیادہ رکھی گئی تھی اور اس بات کو واضح کیا گیا تھا کہ ایوننگ پروگرام خود کفیل ہوگا اور اساتذہ اور انتظامی عملہ کو تنخواہ سے علیحدہ معاوضے کی ادائیگی کی جائے۔ کراچی یونیورسٹی کا مالیاتی نظام جب تک بہتر تھا، ایوننگ پروگرام میں اساتذہ اور انتظامی افسران ودیگر عمال کو معقول رقم مل جاتی تھی مگر پھر نامعلوم وجوہات کی بناء پر تمام ادائیگیاں بند کردی گئیں۔

اساتذہ اور دیگر ملازمین فرائض انجام دیتے رہے مگر معاوضوں کی ادائیگی کا معاملہ فائلوں میں دبا رہا مگر چند منظورِ نظر اساتذہ کو ہر سمسٹر کے اختتام پر ادائیگی ہوتی رہی۔ اگرچہ یونیورسٹی نے ایوننگ پروگرام کے بلوں کی عدم ادائیگی کے مسئلہ پر کبھی کوئی وضاحت پیش نہیں کی مگر غیر رسمی طور پر مالیاتی خسارہ کو اس صورتحال کا ذمے دار قرار دیا گیا۔ انجمن اساتذہ مالیاتی بدنظمی اور غیر ضروری اخراجات کو اس صورتحال کی وجوہات بتاتی ہے۔ پاکستان کی یونیورسٹیوں میں اساتذہ کے تقرر اور ان کی ترقیوں کا طریقہ کار خاصا پیچیدہ ہے۔ پہلے مختلف اسامیوں کے لیے اشتہار کا اجراء ہوتا ہے۔ ایک مقررہ تاریخ تک اہل افراد اپنی درخواستوں کے ساتھ متعلقہ دستاویزات جمع کرواتے ہیں۔

درخواستوں کی قواعد وضوابط کے تحت اسکروٹنی ہوتی ہے۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسر کے لیے ہر امیدوار کے عالمی معیار کے جرائد میں تحقیقی مقالے شائع ہونا ضروری ہیں۔ انظامیہ رامیدوار کے تحقیقی مقالہ جات امریکا اور یورپی ممالک کے ماہرین کو بھیج دیتی ہے۔ پھر ان ماہرین کی رپورٹوں کو سلیکشن بورڈ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ سلیکشن بورڈ غیر ملکی ممتحن کی رپورٹوں کی بنیاد پر فیصلہ کرتا ہے مگر یہ سارا عمل مہینوں اور کہیں تو برس پر محیط ہوتا ہے۔ کئی اساتذہ سلیکشن بورڈ کے انعقاد کے انتظار میں ریٹائر ہوجاتے ہیں اور کچھ تو انتقال کرجاتے ہیں لہٰذا زیر التواء سلیکشن بورڈ کا فوری انعقاد ہونا چاہیے۔

کراچی یونیورسٹی کے کئی تدریسی شعبہ جات میں اساتذہ کی قلت پیدا ہوگئی ہے اور بعض اساتذہ 10,10 برسوں تک کوآپریٹو ٹیچر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اگر ان کا سلیکشن بورڈ فوراً ہوجائے تو نوجوان اہل اساتذہ کا تقرر ہوسکے۔ یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا فرانزک آڈٹ بھی کرایا جانا چاہیے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن ہر سال کراچی یونیورسٹی کو گرانٹ دیتا ہے۔ حکومت سندھ بھی گرانٹ دیتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 40 ہزار کے قریب طلبہ یونیورسٹی کے مختلف پروگراموں کے علاوہ یونیورسٹی کے الحاق شدہ کالجوں میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ ان طلبہ سے بھی فیس کی مد میں کروڑوں روپے ملتے ہیں۔ اس صورتحال میں مالیاتی خسارہ کا معاملہ خاصا پیچیدہ ہوجاتا ہے۔

کراچی یونیورسٹی کے اساتذہ نے ہمیشہ علمی آزادی کے تحفظ اور اساتذہ کے حالاتِ کار کو بہتر بنانے کے لیے تاریخی جدوجہد کی ہے۔ پیپلز پارٹی کی پہلی حکومت میں کراچی یونیورسٹی ٹیچرز سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر ظفر عارف اور سیکریٹری جنرل پروفیسر سکندر مہدی کی قیادت میں دس، دس سال سے ایڈہاک پر کام کرنے والے اساتذہ کو مستقل کرنے کے لیے تحریک چلائی گئی اور حکومت کو ان تمام اساتذہ کو مستقل کرنا پڑا تھا۔ جب ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ماڈل یونیورسٹی آرڈیننس کو پاکستان کی یونیورسٹیوں میں نافذ کرنے کا فیصلہ کیا تو کراچی یونیورسٹی ٹیچرز سوسائٹی پاکستان کی تمام یونیورسٹیوں کی ٹیچرز سوسائٹیز میں سب سے آگے تھی جس نے ماڈل یونیورسٹی آرڈیننس کو مسترد کیا اور اس تحریک کے نتیجے میں حکومت کو اپنی پالیسی تبدیل کرنا پڑی۔

ضروری ہے کہ حکومت سندھ اساتذہ کے مطالبات کی منظوری کے لیے جلد از جلد اقدامات کرے۔ جتنی دیر ہوگی اتنا ہی طلبہ کا نقصان زیادہ ہوگا۔

ملک بھر کی سرکاری جامعات میں انتظامی، علمی اور تدریسی صورتحال بہتر نہیں ہے۔ سندھ میں بھی ایسی ہی صورتحال ہے۔ کراچی یونیورسٹی کے اساتذہ اپنے حالات کار کو بہتر بنانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

ان کی ہڑتال کو 40 دن ہوگئے ہیں مگر ان کے مطالبات پر توجہ نہیں دی جارہی۔ انجمن اساتذہ کئی برسوں سے ہاؤس سیلنگ الاؤنس، شام کی تدریس کے معاوضوں، یونیورسٹی اکاؤنٹس کا فارنزک آڈٹ اور زیرالتواء اساتذہ کی ترقیوں کے سلسلے میں سلیکشن بورڈ کے انعقاد اور لیوان کیش منٹ کی ادائیگی کا مطالبہ کررہی ہے مگر اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کے ان مطالبات کو سنجیدگی سے نہیں لیا جا رہا۔ موجودہ دور میں اشیاء ضرورت کی قیمتیں تو ہمیشہ سے زیادہ ہی رہی ہیں مگر پیٹرول کے نرخ میں اضافہ اور سی این جی کی بندش نے ملازمین کے مسائل کو بڑھا دیا ہے۔

انجمن اساتذہ کے رہنماؤں نے یونیورسٹی کے انتظامی عہدیداروں سے کئی بار مذاکرات کیے لیکن معاملات جوں کے توں رہے۔ کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر وہاب کے دور میں ایوننگ پروگرام شروع کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کی فیس صبح کے پروگرام کے مقابلہ میں خاصی زیادہ رکھی گئی تھی اور اس بات کو واضح کیا گیا تھا کہ ایوننگ پروگرام خود کفیل ہوگا اور اساتذہ اور انتظامی عملہ کو تنخواہ سے علیحدہ معاوضے کی ادائیگی کی جائے۔ کراچی یونیورسٹی کا مالیاتی نظام جب تک بہتر تھا، ایوننگ پروگرام میں اساتذہ اور انتظامی افسران ودیگر عمال کو معقول رقم مل جاتی تھی مگر پھر نامعلوم وجوہات کی بناء پر تمام ادائیگیاں بند کردی گئیں۔

اساتذہ اور دیگر ملازمین فرائض انجام دیتے رہے مگر معاوضوں کی ادائیگی کا معاملہ فائلوں میں دبا رہا مگر چند منظورِ نظر اساتذہ کو ہر سمسٹر کے اختتام پر ادائیگی ہوتی رہی۔ اگرچہ یونیورسٹی نے ایوننگ پروگرام کے بلوں کی عدم ادائیگی کے مسئلہ پر کبھی کوئی وضاحت پیش نہیں کی مگر غیر رسمی طور پر مالیاتی خسارہ کو اس صورتحال کا ذمے دار قرار دیا گیا۔ انجمن اساتذہ مالیاتی بدنظمی اور غیر ضروری اخراجات کو اس صورتحال کی وجوہات بتاتی ہے۔ پاکستان کی یونیورسٹیوں میں اساتذہ کے تقرر اور ان کی ترقیوں کا طریقہ کار خاصا پیچیدہ ہے۔ پہلے مختلف اسامیوں کے لیے اشتہار کا اجراء ہوتا ہے۔ ایک مقررہ تاریخ تک اہل افراد اپنی درخواستوں کے ساتھ متعلقہ دستاویزات جمع کرواتے ہیں۔

درخواستوں کی قواعد وضوابط کے تحت اسکروٹنی ہوتی ہے۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسر کے لیے ہر امیدوار کے عالمی معیار کے جرائد میں تحقیقی مقالے شائع ہونا ضروری ہیں۔ انظامیہ رامیدوار کے تحقیقی مقالہ جات امریکا اور یورپی ممالک کے ماہرین کو بھیج دیتی ہے۔ پھر ان ماہرین کی رپورٹوں کو سلیکشن بورڈ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ سلیکشن بورڈ غیر ملکی ممتحن کی رپورٹوں کی بنیاد پر فیصلہ کرتا ہے مگر یہ سارا عمل مہینوں اور کہیں تو برس پر محیط ہوتا ہے۔ کئی اساتذہ سلیکشن بورڈ کے انعقاد کے انتظار میں ریٹائر ہوجاتے ہیں اور کچھ تو انتقال کرجاتے ہیں لہٰذا زیر التواء سلیکشن بورڈ کا فوری انعقاد ہونا چاہیے۔

کراچی یونیورسٹی کے کئی تدریسی شعبہ جات میں اساتذہ کی قلت پیدا ہوگئی ہے اور بعض اساتذہ 10,10 برسوں تک کوآپریٹو ٹیچر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اگر ان کا سلیکشن بورڈ فوراً ہوجائے تو نوجوان اہل اساتذہ کا تقرر ہوسکے۔ یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا فرانزک آڈٹ بھی کرایا جانا چاہیے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن ہر سال کراچی یونیورسٹی کو گرانٹ دیتا ہے۔ حکومت سندھ بھی گرانٹ دیتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 40 ہزار کے قریب طلبہ یونیورسٹی کے مختلف پروگراموں کے علاوہ یونیورسٹی کے الحاق شدہ کالجوں میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ ان طلبہ سے بھی فیس کی مد میں کروڑوں روپے ملتے ہیں۔ اس صورتحال میں مالیاتی خسارہ کا معاملہ خاصا پیچیدہ ہوجاتا ہے۔

کراچی یونیورسٹی کے اساتذہ نے ہمیشہ علمی آزادی کے تحفظ اور اساتذہ کے حالاتِ کار کو بہتر بنانے کے لیے تاریخی جدوجہد کی ہے۔ پیپلز پارٹی کی پہلی حکومت میں کراچی یونیورسٹی ٹیچرز سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر ظفر عارف اور سیکریٹری جنرل پروفیسر سکندر مہدی کی قیادت میں دس، دس سال سے ایڈہاک پر کام کرنے والے اساتذہ کو مستقل کرنے کے لیے تحریک چلائی گئی اور حکومت کو ان تمام اساتذہ کو مستقل کرنا پڑا تھا۔ جب ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ماڈل یونیورسٹی آرڈیننس کو پاکستان کی

لندن میں کشمیریوں کا طاقتور مظاہرہ

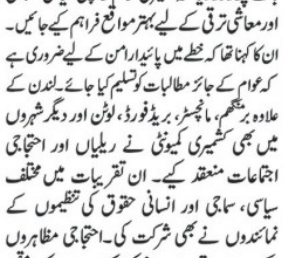

برطانیہ میں مقیم کشمیری برادری نے حالیہ دنوں لندن سمیت مختلف شہروں میں اپنے حقوق اور کشمیر کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔ ان مظاہروں میں ہزاروں افراد نے شرکت کرتے ہوئے اپنے مطالبات اور تحفظات کو عالمی برادری کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی۔ لندن میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں مرد، خواتین، نوجوان اور بزرگ بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر انسانی حقوق، انصاف، جمہوری آزادیوں اور کشمیری عوام کے حقوق کے حق میں نعرے درج تھے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ کشمیر کے عوام کو ان کے بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں اور ان کے مسائل کو طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور سیاسی عمل کے ذریعے حل کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عوامی آواز کو دبانے کے بجائے اسے سنا جائے اور اس کا احترام کیا جائے۔ احتجاج میں شریک افراد نے اس بات پر زور دیا کہ کشمیری عوام کو اپنی سیاسی، سماجی اور معاشی ترقی کے لیے بہتر مواقع فراہم کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خطے میں پائیدار امن کے لیے ضروری ہے کہ عوام کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے۔ لندن کے علاوہ برمنگھم، مانچسٹر، بریڈفورڈ، لوٹن اور دیگر شہروں میں بھی کشمیری کمیونٹی نے ریلیاں اور احتجاجی اجتماعات منعقد کیے۔ ان تقریبات میں مختلف سیاسی، سماجی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ احتجاجی مظاہروں کے دوران مقررین نے کہا کہ بیرون ملک مقیم کشمیری اپنے وطن کے حالات سے لاتعلق نہیں رہ سکتے۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا کے کسی بھی کونے میں رہنے والے کشمیری اپنے لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ حالیہ واقعات نے کشمیری برادری کو شدید تشویش میں مبتلا کردیا ہے۔ ان کے مطابق انسانی جانوں کا ضیاع اور عوامی بے چینی ایسے مسائل ہیں جن پر فوری توجہ دی جانی چاہیے۔ مظاہرین نے عالمی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ صورتحال کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیں اور ایسے اقدامات کریں جو خطے میں امن اور استحکام کے فروغ میں مددگار ثابت ہوں۔ احتجاج کے دوران متعدد مقررین نے انسانی حقوق کے عالمی اصولوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہر فرد کو اظہارِ رائے، پرامن احتجاج اور سیاسی شرکت کا حق حاصل ہے اور ان حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ کشمیری برادری کے رہنماؤں نے کہا کہ برطانیہ میں مقیم کشمیری کئی دہائیوں سے اپنے وطن کے مسائل کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے سرگرم کردار ادا کرتے آئے ہیں اور آئندہ بھی یہ کوششیں جاری رہیں گی۔ احتجاجی اجتماعات میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نوجوان مقررین نے کہا کہ نئی نسل اپنے بزرگوں کی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے اور وہ پرامن اور جمہوری ذرائع سے اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔ خواتین کی شرکت بھی ان مظاہروں کا نمایاں پہلو تھی۔ خواتین مقررین نے کہا کہ کشمیر کے مسائل صرف سیاسی نہیں بلکہ انسانی نوعیت کے بھی ہیں اور ان کے اثرات معاشرے کے ہر طبقے پر مرتب ہوتے ہیں۔ احتجاج کے شرکاء نے مختلف مقامات پر مارچ کرتے ہوئے اپنے مطالبات کو پُرامن انداز میں پیش کیا۔ اس دوران امن وامان کی صورتحال مجموعی طور پر معمول کے مطابق رہی اور مظاہرے منظم انداز میں جاری رہے۔ برطانیہ میں مقیم کشمیری کمیونٹی کا کہنا ہے کہ وہ اپنے وطن کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ہر مشکل وقت میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ کئی مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ مسئلے کا حل تصادم یا کشیدگی میں نہیں بلکہ مکالمے، برداشت اور باہمی احترام میں پوشیدہ ہے۔ ان کے مطابق پائیدار امن کے لیے تمام فریقین کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ احتجاجی ریلیوں کے دوران کشمیری ثقافت اور شناخت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ شرکاء نے روایتی جھنڈے اور ثقافتی علامات اٹھا کر اپنی قومی اور ثقافتی وابستگی کا اظہار کیا۔ مظاہرین نے برطانوی حکومت اور ارکانِ پارلیمنٹ سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ صورتحال کا نوٹس لیں اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ کمیونٹی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ بیرون ملک مقیم کشمیری معاشی، تعلیمی اور سماجی میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کے آبائی علاقوں میں بھی ترقی اور خوشحالی کے مواقع بڑھیں۔ احتجاجی اجتماعات میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ نوجوان نسل کو مایوسی کے بجائے تعلیم، شعور اور مثبت سیاسی عمل کی طرف راغب کیا جائے تاکہ وہ اپنے مستقبل کی بہتر تعمیر کرسکیں۔ مقررین نے کہا کہ دنیا بھر میں مقیم ک

سپورٹس ڈیسک

یاور حسین نے ڈی جی پاکستان سپورٹس بورڈ کا چارج سنبھال لیا

نئے ڈی جی کا ملک بھر میں کھیلوں کے فروغ کے عزم کا اظہار

اسلام آباد (سپورٹس نیوز) پاکستان سپورٹس بورڈ (پی ایس بی) کے نئے ڈائریکٹر جنرل یاور حسین نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس گروپ کے گریڈ 20 کے افسر یاور حسین کو وفاقی حکومت نے تین سال کیلئے تعینات کیا گیا ہے، عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد یاور حسین نے ملک بھر میں کھیلوں کے فروغ، کھلاڑیوں، کوچز اور سپورٹس فیڈریشنز کی معاونت اور ادارہ جاتی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ گراس روٹ سطح پر کھیلوں کی ترقی، باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی، استعداد کار میں اضافہ اور جدید سہولیات کی فراہمی ان کی ترجیحات میں شامل ہوں گی تاکہ پاکستانی اتھلیٹس علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ پاکستان سپورٹس بورڈ قومی سپورٹس فیڈریشنز، صوبائی حکومتوں، تعلیمی اداروں اور دیگر متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ قریبی تعاون کو فروغ دے گا تاکہ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے مزید مواقع پیدا کیے جاسکیں اور ملک میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مثبت ماحول تشکیل دیا جاسکے۔

ہیڈ کوچ سرفراز احمد کو کلین چٹ مل گئی

کپتان شان مسعود کا مستقبل اب تک غیر یقینی صورتِ حال سے دو چار

اسلام آباد (سپورٹس نیوز) ہیڈ کوچ سرفراز احمد کو کلین چٹ مل گئی جبکہ کپتان شان مسعود کا مستقبل اب تک غیر یقینی صورتِ حال سے دو چار ہے۔ ذرائع کے مطابق سرفراز احمد ہی ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے دوروں میں قومی ٹیسٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ ہوں گے، یہ دونوں دورے ان کے مستقبل کے حوالے سے بہت اہمیت کے حامل ہوں گے۔ یاد رہے کہ انہیں قومی ٹیسٹ ٹیم کی کوچنگ کے لیے دورہ بنگلا دیش کے 2 ٹیسٹ میچز کی ذمے داریاں دی گئی تھیں، جو میر پور اور سلہٹ میں کھیلے گئے تھے اور قومی ٹیم کو دونوں ہی ٹیسٹ میچز میں شکست کا کڑوا گھونٹ پینا پڑا تھا جس کے بعد یہ قیاس آرئیاں ہونا شروع ہوگئی تھیں کہ سرفراز احمد کی بطور ٹیسٹ ٹیم ہیڈ کوچ چھٹی ہونے جارہی ہے اور ان کی جگہ اب سابق ٹیسٹ کپتان یونس خان ذمے داریاں سنبھالیں گے۔ دوسری طرف ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود کی قومی ٹیم میں جگہ تو پکی ہے لیکن ان کی کپتانی کے حوالے سے ابہام موجود ہیں، چند روز قبل شان مسعود کی چیئرمین پی سی بی محسن نقوی سے ملاقات بھی ہو چکی ہے۔ حالانکہ شان مسعود کی کپتانی میں قومی ٹیم 16 میں سے 12 ٹیسٹ ہار چکی ہے، مگر بطور کپتان ان کی کارکردگی خاصی معیاری نظر آ رہی، کیونکہ 16 ٹیسٹ میچز کے دوران انہوں نے 2 سنچریوں اور 10 نصف سنچریوں کے ساتھ 1065 رنز بنائے۔ شان مسعود کے

متبادل کے طور پر آل راونڈر اور ٹی 20 کپتان سلمان علی آغا ٹیسٹ ٹیم کی قیادت کے مضبوط امیدوار ہیں مگر انہوں نے اب تک انگلینڈ میں کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا ہے۔ سلمان علی آغا کے برعکس شان مسعود نے 2016 اور 2020 میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے انگلینڈ میں 5 ٹیسٹ کھیلے ہیں، اگرچہ سلمان علی آغا کو سلیکشن کمیٹی کے اہم اراکین کی حمایت حاصل ہے، لیکن انگلینڈ کے مشکل دورے پر جہاں ہمیشہ قومی ٹیم کے لیے مسائل رہے ہیں، شان مسعود کی کپتانی کے بغیر میدان میں اترنا پی سی بی کے لیے ایک چیلنج ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دبئی، گھڑ دوڑ ریس کے دوران سوار ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کیلئے سخت جدوجہد کر رہے ہیں

انگلینڈ بین اسٹوکس کو معطل کردے، انگلینڈ کے سابق کپتان جیفری بائیکاٹ کی بین اسٹوکس پر کڑی تنقید

انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے کم عقلی کا مظاہرہ کیا ہے، ای سی بی کپتان کو قوانین توڑنے کی اجازت نہیں دے سکتا، بیان

لندن (سپورٹس نیوز) انگلینڈ کے سابق کپتان جیفری بائیکاٹ نے انگلش ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انگلینڈ کو چاہیے کہ وہ بین اسٹوکس کو معطل کردے۔ ایک بیان میں جیفری بائیکاٹ نے کہا ہے کہ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے کم عقلی کا مظاہرہ کیا ہے، ای سی بی کپتان کو قوانین توڑنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ انہوں نے کہا کہ نتائج جانے بغیر کسی کو اس لیے اجازت نہیں ملنی چاہیے کہ وہ وہ بہت اہم ہے، ای سی بی معطل کر کے بین اسٹوکس کی مثال قائم کرے، انہوں نے ٹیم کرفیو کو توڑا ہے اور اس کی کپتان کو اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ اہم ہے۔ جیفری بائیکاٹ نے کہا کہ اگر راب کی اور رچرڈ گولڈ سپلن قائم نہیں کر سکتے تو انہیں ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو کے عہدے پر نہیں ہونا چاہیے، میں کوچ برینڈن میکلم اور ڈائریکٹر راب کی کو عہدوں سے فارغ کرنے کا پہلے ہی کہہ چکا ہوں۔ سابق کپتان نے کہا کہ تحقیقات آنے کے بعد بین اسٹوکس کو صرف اس لیے نہیں چھوڑنا چاہیے کہ وہ کپتان ہے، وہ کپتان ہے، کھلاڑیوں کو اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پیشہ ور کھلاڑی کے طور پر یہ اچھا نہیں ہے کہ آپ صبح تک نائٹ کلب میں رہیں، باہر وقت ضرور گزرانا چاہیے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ قوانین توڑیں۔

پاکستان ایشین گیمز 2026 کیلئے 15 رکنی سکواڈ کا اعلان

صاحبزادہ فرحان ٹیم کی قیادت کریں گے

اسلام آباد (سپورٹس نیوز) پاکستان ایشین گیمز 2026 کیلئے 15 رکنی سکواڈ کا اعلان، صاحبزادہ فرحان ٹیم کی قیادت کریں گے، ایشین گیمز 2026 میں مردوں کے ٹی 20 انٹرنیشنل مقابلے 24 ستمبر سے جاپان کے شہر آنچی میں شروع ہوں گے، جبکہ تمغوں کے مقابلے 3 اکتوبر کو کھیلے جائیں گے۔ 30 سالہ صاحبزادہ فرحان کو قومی ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا جبکہ عبدالصمد نائب کپتان کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ صاحبزادہ فرحان پاکستان کی جانب سے 46 ٹی 20 انٹرنیشنل میچز میں 1305 رنز بنا چکے ہیں، جن میں دو سنچریاں اور 10 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ عاکف جاوید، علی رضا، معاذ صداقت اور سعد مسعود پہلی مرتبہ پاکستان کے لیے ٹی 20 انٹرنیشنل سطح پر نمائندگی کے منتظر ہیں۔ ایشین گیمز سکواڈ میں شامل 15 میں سے 14 کھلاڑی 15 جون سے لاہور میں شروع ہونے والے نیشنل کرکٹ اکیڈمی وائٹ بال کیمپ کا بھی حصہ ہوں گے۔ ایشین گیمز 2026 میں مردوں کا کرکٹ ایونٹ جاپان کے آنچی پریفیکچر کے کوروگی اتھلیٹک پارک میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان کے 15 رکنی سکواڈ میں صاحبزادہ فرحان (کپتان)، عبدالصمد (نائب کپتان)، ابرار احمد، احمد دانیال، عاکف جاوید، علی رضا، عرفات منہاس، حیدر علی، حسن نواز، معاذ صداقت، محمد سلمان مرزا، سعد مسعود، صائم ایوب، سفیان مقیم اور عثمان خان شامل ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ میں 8 بھائیوں کی جوڑیاں مختلف ٹیموں کے لیے میدان میں اترنے کو تیار

ابتدائی مرحلے میں کسی بھی بھائیوں کے درمیان براہِ راست مقابلے کا امکان نہیں ہے، رپورٹ

میکسیکو (سپورٹس نیوز) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں 8 بھائیوں پر مشتمل چار جوڑیاں شرکت کریں گی جو مختلف ممالک کی نمائندگی کریں گے۔ فرانسیسی نژاد دو بھائی دیزیرے دوئے اور گیولا دوئے مختلف ٹیموں کی طرف سے کھیلیں گے۔ دیزیرے، جو پیرس سینٹ جرمین کے ابھرتے ہوئے اسٹار ہیں، فرانس کی نمائندگی کریں گے جبکہ ان کے بڑے بھائی گیولا آئیوری کوسٹ کی ٹیم کا حصہ ہیں، جہاں سے ان کے والد کا تعلق ہے۔ اسی طرح اسپین کے لیے کھیلنے والے نکولس ولیمز اور گھانا کی نمائندگی کرنے والے ان کے بڑے بھائی انیکی ولیمز بھی ٹورنامنٹ کا حصہ ہوں گے۔ نکولس نے یورو کپ کے فائنل میں شاندار کارکردگی دکھائی تھی جبکہ انیکی نے بعد میں گھانا کی نمائندگی اختیار کر لی۔ ایک اور دلچسپ مثال آسٹریلیا اور اسکاٹ لینڈ سے تعلق رکھنے والے بھائیوں کی ہے، جہاں ہیرے ساٹر آسٹریلیا کی جانب سے کھیلیں گے جبکہ ان کے بڑے بھائی جان ساٹر اسکاٹ لینڈ کی نمائندگی کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق ابتدائی مرحلے میں کسی بھی بھائیوں کے درمیان براہِ راست مقابلے کا امکان نہیں ہے، تاہم فٹبال کی تاریخ میں یہ صورتحال بہت کم دیکھنے کو ملی ہے۔ ماضی میں صرف ایک مرتبہ ورلڈ کپ میں بھائیوں کا آمنا سامنا ہوا تھا، جب جرمنی کے جیروم بوئینگ نے گھانا کے خلاف کھیلتے ہوئے اپنے سوتیلے بھائی کیون پرنس بوئینگ کا مقابلہ کیا تھا۔ یہ مقابلہ 2010 اور پھر 2014 کے ورلڈ کپ میں بھی سامنے آیا تھا۔

پلیئرز کی رینکنگ جاری، ہیری بروک ورلڈ نمبر ون ٹیسٹ بیٹر بن گئے

انگلینڈ کے جوروٹ 2 درجے تنزلی کے بعد تیسرے نمبر پر چلے گئے

دبئی (سپورٹس نیوز) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے میز پلیئرز کی رینکنگ جاری کر دی۔ انگلینڈ کے ہیری بروک ورلڈ نمبر ون ٹیسٹ بیٹر بن گئے جبکہ انگلینڈ کے جوروٹ 2 درجے تنزلی کے بعد تیسرے نمبر پر چلے گئے۔ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ ایک درجے ترقی کے ساتھ دوسرے نمبر پر آگئے جبکہ نیوزی لینڈ کے راچن رویندرا 4 درجے تنزلی بعد 13 ویں نمبر پر چلے گئے۔ بھارت کے شبمن گل 2 درجے ترقی کے بعد 8 ویں نمبر پر آگئے اور انگلینڈ کے بین ڈکٹ 3 درجے ترقی کے بعد 15 ویں نمبر پر موجود ہیں جبکہ پاکستان کے بابر اعظم اور محمد رضوان ایک ایک درجے ترقی کے بعد 20 ویں اور 21 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ ٹیسٹ بولرز کی رینکنگ میں بھارت کے جسپریت بمرا کا پہلا نمبر برقرار ہے اور پاکستان کے نعمان علی 1 درجے ترقی کے بعد چھٹے نمبر پر آگئے جبکہ نیوزی لینڈ کے میٹ ہنری 3 درجے تنزلی کے بعد 7 ویں نمبر پر چلے۔ انگلینڈ کے گس ایٹکنسن 7 درجے بہتری کے بعد 10 نمبر اور جوش ٹونگ 3 درجے بہتری کے بعد 18 ویں نمبر پر آگئے۔ آئی سی سی ٹیسٹ آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں بھارت کے رویندرا جدیجا کی پہلی پوزیشن برقرار ہے جبکہ بنگلا دیش کے مہدی حسن میراز 1 درجہ بہتری کے بعد تیسرے نمبر پر آگئے اور انگلینڈ کے بین اسٹوکس ایک درجہ تنزلی کے بعد چوتھے نمبر پر چلے گئے۔ انگلینڈ کے گس ایٹکنسن 2 درجہ بہتری کے بعد چھٹے نمبر پر پہنچ گئے اور بھارت کے واشنگٹن سندر 2 درجہ بہتری کے بعد 9 ویں نمبر پر آگئے۔ آئی سی سی ون ڈے بیٹرز کی رینکنگ میں نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل کی پہلی جبکہ بھارت کے ویرات کوہلی کی دوسری، افغانستان کے ابراہیم زدران کی تیسری پوزیشن اور پاکستان کے بابر اعظم کی چھٹی پوزیشن برقرار ہے۔ سری لنکا کے کوشال مینڈس 4 درجہ بہتری کے بعد 12 ویں، پاکستان کے سلمان آغا 2 درجہ تنزلی کے بعد 16 ویں جبکہ سری لنکا کے جنیتھ لیاناگے 6 درجہ بہتری کے بعد 22 ویں پوزیشن پر موجود ہیں۔ بنگلا دیش کے تنزید حسن 7 درجہ بہتری کے بعد 33 ویں اور آسٹریلیا کے جوش انگلس 17 درجے بہتری کے بعد 40 ویں نمبر پر آگئے۔ آئی سی سی ون ڈے بولرز کی رینکنگ میں افغانستان کے راشد خان کی پہلی پوزیشن برقرار ہے اور پاکستان کے ابرار احمد 2 درجہ بہتری کے بعد دوسری پوزیشن پر پہنچ گئے۔ انگلینڈ کے جوفرا آرچر ایک درجہ تنزلی کے بعد تیسرے نمبر پر چلے گئے جبکہ پاکستان کے شاہین آفریدی 4 درجہ بہتری کے بعد 9 ویں نمبر پر آگئے اور آسٹریلیا کے ایڈم زیمپا 6 درجہ تنزلی کے بعد 16 ویں نمبر پر چلے گئے۔ بنگلا دیش کے ناہید رانا 23 درجہ لمبی چھلانگ کے بعد 24 ویں نمبر پر براجمان ہیں، آسٹریلیا کے عیتھن ایلس 13 درجہ بہتری کے بعد 31 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں افغانستان کے عظمت اللہ عمرزئی کی پہلی پوزیشن ہے۔

شوبز ڈیسک

سونم کپور کا ایشوریا رائے کو آنٹی کہنے کا تنازع پھر اٹھ گیا

یہ لفظ کسی توہین یا عمر پر تنقید کے لیے نہیں بلکہ خاندانی اور روایتی احترام کے تناظر میں استعمال کیا گیا تھا، اداکارہ

ممبئی (شوبز نیوز) بالی ووڈ اداکارہ سونم کپور کا 2009 میں دیا گیا ایک متنازع بیان ایک بار پھر سوشل میڈیا پر زیرِ بحث آ گیا ہے، جس میں انہوں نے اداکارہ ایشوریا رائے کو آنٹی قرار دیا تھا۔ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا تھا جب سونم کپور نے ایک بین الاقوامی بیوٹی برانڈ کی سفیر کے طور پر ایشوریا رائے کی جگہ لی تھی، تاہم سونم کے آنٹی کہنے سے متعلق بیان کی ویڈیو ایک بار پھر سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے، لیکن اس کے وائرل ہونے کی وجہ سامنے نہ آسکی۔ ایک موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سونم کے نام سے یہ بیان منسوب کیا گیا تھا کہ ایشوریا آنٹی ہیں، اس وقت ایشوریا رائے کی عمر 36 سال تھی، جس کے بعد مداحوں کی جانب سے شدید ردِعمل سامنے آیا اور سونم پر عمر کے حوالے سے نامناسب تبصرہ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ بعد ازاں سونم کپور نے ایک انٹرویو میں اپنی وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ ایشوریا رائے نے میرے والد انیل کپور کے ساتھ متعدد فلموں میں کام کیا ہے، اس لیے میں انہیں احتراماً آنٹی کہتی ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ لفظ کسی توہین یا عمر پر تنقید کے لیے نہیں بلکہ خاندانی اور روایتی احترام کے تناظر میں استعمال کیا گیا تھا۔ تاہم تنازع بڑھنے پر سونم کپور نے بعد میں اس بیان سے لاتعلقی اختیار کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ سب افواہیں ہیں، میں نے ایسا کچھ نہیں کہا، ایشوریا رائے ایک

بڑی اسٹار ہیں اور میں ہمیشہ ان سے احترام کے ساتھ مخاطب ہوتی ہوں، میں انہیں کبھی آنٹی نہیں کہوں گی۔ دوسری جانب ایشوریا رائے بچن نے اس معاملے پر کبھی عوامی طور پر کوئی ردِعمل نہیں دیا، تاہم بھارتی میڈیا میں ایسی رپورٹس سامنے آئی تھیں کہ وہ اس بیان سے خوش نہیں تھیں۔

☆☆☆☆☆☆

جینیفر ونگٹ کی جلد دوسری شادی کرنے کی خبریں گردش کرنے لگیں

یہ شادی مکمل عیسائی رسم و رواج کے مطابق ہوگی، جو ستمبر سے اکتوبر یا پھر دسمبر سے جنوری کے درمیان ہوسکتی ہے

ممبئی (شوبز نیوز) بھارتی ڈرامہ انڈسٹری کی اداکارہ 41 سالہ جینیفر ونگٹ کی جلد دوسری شادی کرنے کی خبریں گردش کرنے لگیں۔ اس سے قبل جینیفر ونگٹ نے کرن سنگھ گروور سے 2012 میں شادی کی تھی، جس کے بعد 2014 میں دونوں نے اپنی راہیں جدا کر لی تھیں۔ اب حال ہی میں اداکارہ نے بھارتی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سنگاپور سے تعلق رکھنے والے بزنس مین ولیم اشاعیل کی جانب سے شادی کی پیشکش ہوئی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق جینیفر ونگٹ نے شادی کے انتظامات کرنا شروع کر دیے ہیں۔ یہ شادی مکمل عیسائی رسم و رواج کے مطابق ہوگی، جو ستمبر سے اکتوبر یا پھر دسمبر سے جنوری کے درمیان ہوسکتی ہے۔ جینیفر ونگٹ نے شادی کے انتظامات کرنا شروع کر دیے ہیں۔ یہ شادی مکمل عیسائی رسم و رواج کے مطابق ہوگی، جو ستمبر سے اکتوبر یا پھر دسمبر سے جنوری کے درمیان ہوسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

لوک گلوکار عالم لوہار کی برسی 3 جولائی کو منائی جائے گی

عالم لوہار نے ہیر وارث کو 36 مختلف انداز میں گایا۔ عالم لوہار کو گانے کی صنف جگنی کا موجد بھی سمجھا جاتا ہے

لاہور (شوبز نیوز) معروف لوک گلوکار حاجی محمد عالم لوہار کی برسی 3 جولائی کو منائی جائے گی۔ عالم لوہار کیم مارچ 1928 کو گجرات کے نواحی گاؤں اچھ میں پیدا ہوئے۔ ان کے گائے پنجابی گیتوں کی خوشبو آج بھی موجود ہے لیکن جگنی ان کی خاص وجہ شہرت رہی۔ محمد عالم لوہار نے تھیٹر کی دنیا سے اپنی گلوکاری کا آغاز کیا اور انہوں نے ہیر وارث کو 36 مختلف انداز میں گایا۔ عالم لوہار کو گانے کی صنف جگنی کا موجد بھی سمجھا جاتا ہے۔ ان کی خاص پہچان ان کا چمٹا تھا اور انہوں نے چمٹے کو بطور میوزک انسٹرومنٹ استعمال کیا اور دنیا کو ایک نئے ساز سے متعارف کرایا۔ عالم لوہار اپنے مخصوص انداز اور آواز کی بدولت بہت جلد عوام میں مقبول ہو گئے۔ ان کی گائی ہوئی جگنی آج بھی لوک موسیقی کا حصہ ہے۔ جگنی اس قدر مشہور ہوئی کہ ان کے بعد آنے والے متعدد فنکاروں نے جگنی کو اپنے اپنے انداز سے پیش کیا لیکن جو کمال عالم لوہار نے اپنی آواز کی بدولت پیدا کیا وہ کسی دوسرے سے ممکن نہ ہو سکا۔ جگنی کے علاوہ عالم لوہار نے کئی اور منفرد نغمے بھی تخلیق کئے جن میں اے دھرتی پنج دریاواں دی، دل والا دکھڑا اور قصہ سوہنی ماہیوال سمیت دیگر کئی نغمات بہت مقبول ہوئے۔ حاجی محمد عالم لوہار 3 جولائی 1979 کو شاکے بھٹیاں کے قریب ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے تھے اور لالہ موسیٰ میں سپردِ خاک کیا گیا۔ عالم لوہار کی برسی کے موقع پر مختلف سماجی و ثقافتی حلقوں کی جانب سے تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا اور ان کی خدمات کے اعتراف میں خراج تحسین پیش کیا جائے گا۔

اب بہت سے اداکار بھی انفلوئنسر زبن گئے، اداکارہ حاجرہ یامین

اداکاروں کی نجی زندگی، خیالات اور آن لائن سرگرمیاں بھی عوامی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں

کراچی (شوبز نیوز) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی باصلاحیت اداکارہ حاجرہ یامین نے سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے اثرات اور اداکاروں کے انفلوئنسرز میں تبدیل ہونے کے رجحان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ حال ہی میں حاجرہ یامین نے ایک پروگرام میں شرکت کے دوران اس موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اداکار اور انفلوئنسر دو الگ شعبوں سے تعلق رکھتے ہیں اور دونوں کا کام ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اداکار کی اصل پہچان اس کی اداکاری اور کردار نگاری ہوتی ہے، جبکہ انفلوئنسرز سوشل میڈیا کے ذریعے اپنے سامعین سے رابطہ رکھتے ہیں۔ حاجرہ یامین کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا کی تجارتی اور مالی اہمیت میں اضافے کے باعث اب بہت سے اداکار بھی آہستہ آہستہ انفلوئنسرز کے کردار میں نظر آنے لگے ہیں۔ ان کے مطابق اس تبدیلی نے دونوں شعبوں کے درمیان موجود فرق کو کافی حد تک دھندلا دیا ہے۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ جب فنکار سوشل میڈیا پر زیادہ متحرک ہوتے ہیں تو ان کی نجی زندگی، خیالات اور آن لائن سرگرمیاں بھی عوامی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ آج کل اداکاروں کو اپنی اداکاری کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر موجودگی پر بھی زیادہ تنقید اور جانچ پڑتال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حاجرہ یامین نے کہا کہ ماضی میں فنکاروں کا کام زیادہ تر ان کے ڈراموں اور فلموں کی بنیاد پر جانچا جاتا تھا، لیکن اب سوشل میڈیا نے صورتِ حال بدل دی ہے، جہاں اداکاروں کی آن لائن سرگرمیاں بھی ان کی عوامی شبیہ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ واضح رہے کہ حاجرہ یامین کا شمار پاکستان کی باصلاحیت اداکاراں میں ہوتا ہے، انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز تھیٹر سے کیا تھا اور بعد ازاں متعدد کامیاب ڈراموں میں اپنی شاندار اداکاری کے ذریعے ناظرین اور ناقدین کی بھرپور پذیرائی حاصل کی۔ آغاز تھیٹر سے کیا تھا اور بعد ازاں متعدد کامیاب ڈراموں میں اپنی شاندار اداکاری کے ذریعے ناظرین اور ناقدین کی بھرپور پذیرائی حاصل کی۔

☆☆☆☆☆☆

شہنشاہ غزل مہدی حسن کی 14 ویں برسی (کل) منائی جائے گی

شہنشاہ غزل مہدی حسن نے اپنی زندگی میں 25 ہزار سے زائد فلمی گیت اور غزل گائیں

لاہور (شوبز نیوز) شہنشاہ غزل استاد مہدی حسن کی 14 ویں برسی (کل) 13 جون کو منائی جائے گی۔ مہدی حسن کا تعلق موسیقی کے

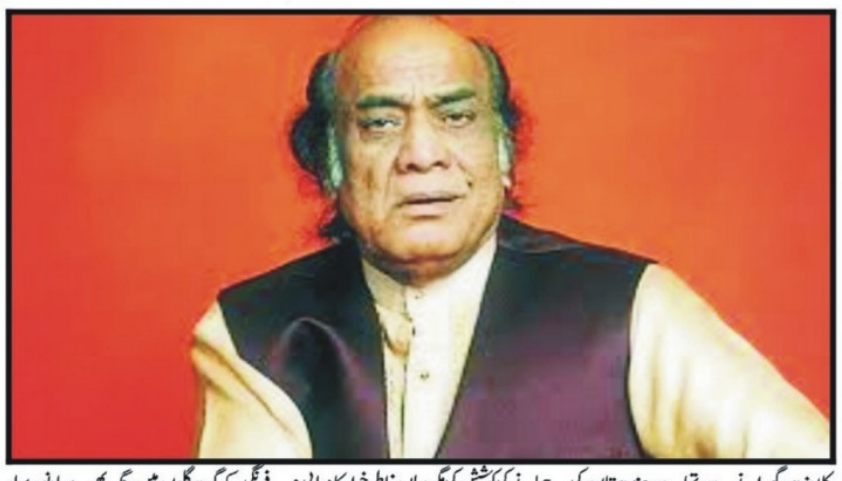

کلاونت گھرانے سے تھا۔ وہ ہندوستان کی ریاست جے پور کے ایک گاں لونا میں 18 جولائی سنہ 1927 کو پیدا ہوئے تھے۔ مہدی حسن کے والد کا نام عظیم خان تھا اور ان کا تعلق بھی موسیقی کی دنیا سے تھا۔ مہدی حسن جب چھ سال کے ہوئے تو والد عظیم خان نے تان پورہ سر کر کے دیا اور کہا کہ یہی تمھارا کھلونا، یہی تمہارا مستقبل ہے۔ ننھا مہدی حسن تان پورہ سے راگوں کی شکلیں یاد کرنے لگا۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد عظیم خان اور چچا اسماعیل خان سے حاصل کی۔ مہدی حسن بچپن سے ہی بہت جفاکش اور محنتی تھے۔ آواز اور سانس کی پختگی کے لیے وہ شدید جسمانی کسرت بھی کرتے تھے۔ یہ کسرت ان کی گائیکی کا اساس بنی اور ان کی سریلی آواز مزید نکھر گئی۔ مہدی حسن کے والد اور چچا مہاراجہ بڑودہ کے دربار سے وابستہ تھے۔ انھوں نے انتہائی کم عمری میں مہدی حسن کو اس قابل کر دیا کہ وہ مہاراجہ بڑودہ کے دربار میں اپنے فن کا مظاہرہ کر سکیں۔ مہدی حسن کے فن کو نکھارنے میں ان کے بھائی غلام قادر نے بھی اہم کردار ادا کیا جو لکھن کی موسیقی کی ممتاز درس گاہ کے فارغ التحصیل تھے اور اسی باعث پنڈت کہلاتے تھے۔ پنڈت غلام قادر کو موسیقی کے علاوہ سنسکرت، ہندی اور اردو پر بھی ماہرانہ عبور حاصل تھا۔ قیام پاکستان کے بعد مہدی حسن اور پنڈت غلام قادر لاہور چلے آئے۔ جہاں پہلے انھوں نے فلمی صنعت میں قدم جمانے کی کوشش کی مگر وہاں خاطر خواہ کامیابی نہ ملنے کے باعث وہ جیجہ وطنی چلے گئے جہاں انھیں سائیکلوں کی مرمت کا کام بھی کرنا پڑا۔ پھر انھوں نے کاروں کو ٹھیک کرنے کا کام سیکھا یہاں تک کہ مہارت سے انجن باندھ لیتے تھے تاہم موسیقی سے ان کا لگاؤ جنون کی حد تک برقرار تھا۔ اسی زمانے میں انھوں نے ریڈیو پاکستان کراچی میں موسیقی کے پروگراموں کے حصول کے لیے آڈیشن دیا۔ اس کے بعد انھیں گاہے بہ گاہے ریڈیو پاکستان بلایا جانے لگا اور ساتھ ہی ساتھ وہ شادی بیاہ اور ایسی ہی دوسرے پروگراموں میں اپنی گائیکی کا جادو جگانے لگے۔ ان پروگراموں میں وہ زیادہ تر طلعت محمود کے گانے سناتے تھے۔ ہدایتکار رفیق انور کو ان کی گائیکی بہت پسند آئی اور انھوں نے مہدی حسن کو اپنی فلم شکار میں گانا گانے کی دعوت دی۔ مہدی حسن نیکراچی آ کر چار نغمات ریکارڈ کروائے۔ ان چار نغمات میں سے دو مہدی حسن نے تنہا گائے اور دو میں ان کا ساتھ مدھو الماس نے دیا۔ ان نغمات کو حفیظ جالندھری اور یزادانی جالندھری نے لکھا تھا اور ان کی موسیقی اصغر علی حسین نے ترتیب دی تھی۔ مہدی حسن نے فلمی دنیا کے لیے جو پہلا نغمہ ریکارڈ کروایا، اس کے بول تھے میرے خیال و خواب کی دنیا لیے ہوئے۔ انہوں نے 1957 میں کراچی میں ریڈیو پاکستان سے باقاعدہ گلوکاری کا آغاز کیا۔ 1962 میں فلم فرنگی کے گیت گلوں میں رنگ بھرے بادِ نوبہار چلے مہدی حسن کی پہلی مشہور غزل تھی۔ دنیا میں جہاں جہاں غزل گائی اور سنی جاتی ہے وہاں مہدی حسن کی مدھر آواز کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے۔ ان کا گیت اک حسن کی دیوی سے مجھے پیار ہوا تھا سب سے زیادہ مشہور گانوں میں شمار ہوتا ہے۔ مہدی حسن نے اپنی زندگی میں 25 ہزار سے زائد فلمی گیت اور غزل گائیں۔ مہدی حسن کو مشکل راگوں پر بھی کمال گرفت حاصل تھی وہ آواز جو دلوں کو چھو لیتی تھی، وہ شہنشاہ غزل مہدی حسن کی آواز تھی اسی بات پر مایہ ناز بھارتی گلوکارہ لتا منگیشکر نے کہا تھا کہ ان کے گلے میں بھگوان بولتا ہے۔ ایسی آواز، اب ڈھونڈے سے بھی نہیں ملتی۔ مہدی حسن کو حکومت پاکستان کی جانب سے تمغہ حسن کارکردگی اور ہلال امتیاز سمیت تمام نمایاں قومی سطح کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ گائیکی کے میدان میں بام عروج پر پہنچنے کی طویل جدوجہد کے بعد مہدی حسن فالج، سینے اور سانس کی مختلف بیماریوں کا شکار ہوگئے اور طویل علالت کے بعد 13 جون 2012 کو کراچی میں اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔

☆☆☆☆☆☆

بقیہ 1

''شی تھریڈز'' پروگرام کے تحت دیہی خواتین کے لئے ٹیکسٹائل سیکٹر کے 10 مختلف تربیتی ٹیکسٹائل کورسز کرائے جارہے ہیں۔ لاہور، سیالکوٹ، شیخوپورہ اور فیصل آباد میں ٹیکسٹائل ٹریننگ کورسز کامیابی سے جاری ہے۔2 سال میں ڈھائی ہزار سے زاہد خواتین ٹیکسٹائل ٹریننگ کورسز کامکمل کر چکی ہیں جبکہ 773 خواتین کوٹریننگ مکمل کرتے ہی نوکری مل گئی۔ ''شی تھریڈز'' پروگرام کے تحت 1150 خواتین کی ٹیکسٹائل ٹریننگ جاری ہے جبکہ اگلے سال مزید 1350 خواتین کوٹریننگ کرائی جائیگی۔شی تھریڈز پروگرام میں خواتین کے لئے انڈسٹریل سٹیچنگ مشین آپریٹر، فیبرک کوالٹی انسپکٹر اور برک کٹنگ ایکسپرٹ کے کورسز کرائے جاتے ہیں۔ اپریل پلاننگ اینڈ مرچنڈائزنگ، اپریل سپروائزر، پیٹرن میکنگ اینڈ کٹنگ ٹریننگ کورسز بھی کرائے جاتے ہیں۔ پیٹرن ڈرافٹنگ اینڈ گریڈنگ، کوالٹی کنٹرول، گارمنٹ فنشنگ، پیکر اور گارمنٹ ویکسنگ کے ٹیکسٹائل ٹریننگ دی جاتی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا کہنا ہے کہ ہر خاتون کو مالی طور پر خودمختار اور بااختیار بنانا ہمارا عزم ہے۔ہنرمند عورت قابل قدر قومی اثاثہ ثابت ہوگی۔ ٹیکسٹائل سیکٹر میں ہنرمند خواتین کے لئے روزگار کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔

بقیہ 2

علیمہ خان سمیت 10 ملزمان کے خلاف 26 نومبر کے احتجاج پر درج مقدمہ آخری مراحل میں داخل ہوگیا۔ بدھ کو مقدمے کی سماعت انسداد دہشتگردی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے کی۔ پراسیکیوشن نے شہادت اور شواہد کی حد تک پراسیکیوشن کلوز کر دیا۔ وکیل صفائی نے استغاثہ کے دو گواہان پر دوبارہ جرح مکمل کرلی۔ گواہان میں تفتیشی افسر اور ڈپٹی ڈائریکٹر پیمرا شامل تھے۔ مقدمے میں مجموعی طور پر 18 گواہان کے بیانات ریکارڈ اور جرح مکمل کرلی گئی۔ مقدمے میں نامزد 9 ملزمان نے 342 کا سوالنامہ وصول کرلیا۔علیمہ خان نے 342 کا بیان وصول کرنے کیلئے 16 جون تک عدالت سے مہلت مانگ لی۔ وکیل صفائی نے عدالت سے اپنے دفاع میں عدالتی گواہان پیش کرنے کی استدعا کردی جبکہ عدالت نے گواہان پیش کرنے کیلئے درخواست اور فہرست جمع کرانے کی ہدایت کردی۔ اسپیشل پراسیکیوٹر ظہیر شاہ ٹیم کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے جبکہ علیمہ خان اپنے وکیل فیصل ملک کے ہمراہ عدالت پیش ہوئیں۔

بقیہ 3

ایم آئی-17 ہیلی کاپٹر حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ حادثے میں شہید ہونے والے جوانوں کی مغفرت اور بلند درجات کے لیے دعا گو ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کی عظیم قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کی حفاظت پر مامور جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان ہمارے ہیرو ہیں۔شیری رحمٰن نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں قوم شہدا کے اہلخانہ کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ 4

ایک آئینی اور اہم ایشو قرار دیدیا۔چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کا معاملہ سیاسی نہیں بلکہ ایک آئینی اور اہم ایشو ہے، دفاعی بجٹ پورا کرنا وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے، وہ اسے پورا کرے، وفاقی حکومت اپنی ذمہ داری صوبوں پر نہ ڈالے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وفاقی حکومت گزشتہ 4 سال میں ناکام ہوتی رہی ہے، حکومت نے ایف بی آر کو ناکام کیا کہ وہ اصلاحات نہ لاسکے، آپ نے ادارہ جاتی اصلاحات نہ کیں جس سیکاروباری طبقہ بھی متاثر ہوا، آپ نے جتنا قرضہ لیا ملکی تاریخ میں اتنا کسی نے قرضہ نہیں لیا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبوں کا شیئر نہیں مکمل طور پر ملنا چاہیے، این ایف سی پر جو عمل آپ براہ راست نہیں کرسکتے وہ کسی دوسرے راستے سے بھی نہیں کرسکتے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ کسی بھی دشمن کے خلاف ہمارا دفاع ناقابل تسخیر ہونا چاہیے۔

بقیہ 5

ہوئی جس میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر محمد علی شاہ باچا، پیپلز لائرز فورم کے صدر گوہر رحمان خٹک ایڈوکیٹ، سینئر نائب صدر پیپلز لائرز فورم اعجاز مہمند، سینئر وکیل اور ممبر کے پی بار کونسل خضر حیات خزانہ ایڈوکیٹ سپریم کورٹ، جنرل سیکرٹری لاجبر خان ایڈوکیٹ، سینئر وکلاء اور نوجوان وکلاء سمیت پی پی پی رہنماؤں ڈپٹی جنرل سیکرٹری پی پی پی ملک سعید، ڈویژنل صدر مصباح الدین، ڈاکٹر جانباز اور دیگر نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر 14 خواتین وکلاء سمیت 70 نوجوان وکلاء نے پیپلز لائرز فورم میں شمولیت اختیار کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے پی ایل ایف کو شاندار شمولیتی پروگرام پر خراج تحسین پیش کیا اور پی ایل ایف میں شمولیت اختیار کرنیوالے نوجوان وکلاء کو پیپلز پارٹی کی جانب سیخوش آمدید کہا اور مبارکباد دی۔انہوں نے کہا کہ بہت جلد صوبہ میں پی ایل ایف مزید مضبوط ہوگا۔گورنر نے کہا کہ صوبائی حکومت گذشتہ تیرہ سالوں سے صوبہ کا مقدمہ وفاق کے سامنے پیش نہیں کرسکا۔ خیبر پختونخوا 508 ایم ایم سی ایف ڈی گیس پیدا کرتا ہے جبکہ صوبے کی مجموعی ضرورت صرف 180 ایم ایم سی ایف ڈی ہے، آئین پاکستان کے مطابق صوبائی وسائل پر پہلا حق متعلقہ صوبے کا تسلیم شدہ ہے تاہم اس کے باوجود صوبہ پر سی این جی بند کی گئی ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے خود وزیراعلیٰ سے اس حوالے سے بات کی، اس کے بعد صوبائی اسمبلی میں سپیکر کی جانب اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے کے حقوق کیلئے متفقہ طور پر آواز بلند کی گئی اور پھر 48 گھنٹے میں وفاقی حکومت کی جانب سے سی این جی کی بندش کا خاتمہ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح بجلی بھی صوبہ سب سے زیادہ پیدا کررہی ہے لیکن صوبہ کے عوام کو بجلی لوڈشیڈنگ کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔صوبہ کے حقوق کیلئے ہم سب نے مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔گورنر نے کہا کہ ہم صوبائیت کی بات نہیں کرتے، تیل، گیس اور بجلی سب سے زیادہ خیبر پختونخوا پیدا کر رہا ہے لیکن صوبہ کو گندم کی فراہمی بند ہے، اگر ہمیں اپنے صوبے کے پانی کا حصہ بھی دیا گیا تو پھر صوبہ کو باہر سے گندم درآمد کرنیکی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔گورنر نے کہا کہ ہمارے صوبہ میں معدنیات، سیاحت اور مذہبی سیاحت کے بے پناہ مواقع دستیاب ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبہ میں امن وامان کی حالت بہتر ہو تو ان شعبوں میں سرمایہ کاری کرکے صوبہ کے عوام کی معاشی حالت بہتر بنائی جاسکتی ہے۔انہوں نے وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اپنی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ پی پی پی کے صوبائی صدر نے اپنے خطاب میں شمولیت اختیار کرنیوالے نوجوان وکلاء کو خوش آمدید کہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ صوبہ کے وکلاء کو درپیش مسائل کیلئے پی ایل ایف اپنا کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح صوبہ کے عوام کیلئے سی این جی بندش کے خاتمے میں گورنر فیصل کریم کنڈی نے کردار ادا کیا اسی طرح پی ایل ایف کے وکلاء کے تحفظات بھی دور کیے جائیں گے۔محمد علی شاہ باچا نے گلگت بلتستان انتخابات میں پی پی پی کامیابی پر صدر آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری اور پارٹی رہنماؤں کو خراج تحسین پیش کیا۔گوہر رحمان خٹک ایڈوکیٹ نے گورنر ہاؤس میں پی ایل ایف کی شمولیتی تقریب کے انعقاد پر گورنر کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے گورنر فیصل کریم کنڈی کو صوبے کے وکلاء کو درپیش مسائل اور پی ایل ایف وکلاء کے تحفظات سے آگاہ کیا اور ان تحفظات کو دور کرنے کیلئے گورنر سے کردار ادا کرنیکی درخواست کی۔

بقیہ 6

حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔جاری بیان میں بلاول بھٹو نے حادثے میں شہید ہونے والوں کے لیے دعائے مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں ہم متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ 7

پاکستان کے طبی ماہرین کی غیر معمولی صلاحیت، پیشہ ورانہ مہارت اور انسانیت سے وابستگی کا بھی عملی ثبوت ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی کے ایل آئی میں ڈیسیز آرگن ڈونیشن سیمینار اور ادارے کے تاریخی عالمی ریکارڈ کے اعلان کی تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔صوبائی وزیر نے کہا کہ آج کی یہ تقریب دو اہم مقاصد کی عکاس ہے۔جن میں سے ایک پی کے ایل آئیکی عالمی سطح کی شاندار کامیابی کا اعلان ہے جس نے پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن کیا اور دوسرا مرحومین کے اعضاء عطیہ کرنے کے سے متعلق آگاہی عام کرنا ہے۔ جو بظاہر دو الگ موضوعات ہیں لیکن حقیقت میں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں کیونکہ ہمارے ڈونرز کا اعضاء عطیہ کرنے کا جذبہ ہی ہے جو اس عظیم کامیابی کی بنیاد بنا۔انہوں نے پی کے ایل آئی چیئرمین بورڈ آف گورنرز پروفیسر سعید اختر، ڈین پروفیسر فیصل سعود ڈار، ٹرانسپلانٹ سرجنز، ہیمانولوجسٹس، انستھیسٹسٹس، نرسنگ اسٹاف، کوآرڈینیٹرز، ٹیکنیشنز، انتظامیہ اور پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کی جن کی محنت اور پیشہ ورانہ مہارت کی بدولت پنجاب کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ پی کے ایل آئیمیں 24 گھنٹوں میں صرف تین ڈونرز سے ایک نوجوان اور نو بچوں کو نئی زندگی کی امید دینے میں کامیاب رہا۔میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن نے کہا کہ پی کے ایل آئی کی اصل کامیابی عالمی ریکارڈ قائم کرنا نہیں بلکہ ان دس خاندانوں کا اطمینان جو اپنے پیچوں کے علاج سے متعلق مایوسی کا شکار تھے۔صوبائی وزیر نے ان فیملیز کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے اپنے مرحومین کے اعضاء عطیہ کرکے نہ صرف 10 انسانی جانیں بچائیں بلکہ پوری سوسائٹی کے لیے ڈیسیز آرگن ڈونیشن کی مثال بھی قائم۔صوبائی وزیر نے کہا کہ اپنے مرحومین کے اعضاء عطیہ کر کے کسی دوسرے زندگی کی امید دلانا ایک عظیم انسانی و اخلاقی عمل ہے جس کے ذریعے ایک شخص اپنی وفات کے بعد بھی کئی انسانوں کی زندگیاں بچا سکتا ہے۔ اس حوالے سے معاشرے میں شعور بیدار کرنے اور غلط فہمیوں کے خاتمے کی ضرورت ہے تاکہ انسانیت کی خدمت کا یہ جذبہ مزید فروغ پا سکے۔وزیر خزانہ نے تقریب کے شرکاء کو بتایا کہ وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صحت کے شعبے کو اولین ترجیح دے رہی ہیں اور ایک ایسے نظام کی تشکیل کے لیے کوشاں ہیں جہاں ہر شہری کو اپنے ضلع میں عالمی معیار کی طبی سہولیات میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیر خزانہ وہ صحت پر ہونے والے اخراجات کو سب سے محفوظ سرمایہ کاری سمجھتے ہیں کیونکہ صحت مند افراد ہی مضبوط معیشت اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہوتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ رواں مالی سال میں صحت کے شعبے کے لیے 631 ارب روپے مختص کیے گئے تھے جن میں 181 ارب روپے ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص کیے گئے تھے جن کا ایک بڑا حصہ تحصیل اور ضلعی سطح پر صحت کی سہولیات مہیا کرنے پر خرچ کیا گیا اور وزیراعلیٰ کے اسی وزن کے تحت لاہور میں جناح انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور سرگودھا میں نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی سمیت متعدد بڑے منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ بنیادی مراکز صحت کی اپ گریڈیشن، ڈائیلاسز و ٹرانسپلانٹ سہولیات، بچوں کے دل کی سرجری اور کینسر کے مریضوں کے علاج کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب نے پی کے ایل آئی کے قیام، ترقی اور آپریشنل معاونت کے لیے اب تک تقریباً 69 ارب 23 کروڑ 70 لاکھ روپے فراہم کیے ہیں جن میں 43 ارب روپے آپریشنل اخراجات شامل ہیں، جبکہ وزیراعلیٰ پنجاب ٹرانسپلانٹ پروگرام کے تحت 400 سے زائد مریضوں کے ٹرانسپلانٹس پر ایک ارب 42 کروڑ 80 لاکھ روپے خرچ کیے جاچکے ہیں تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی مریض کی جان بچانے میں رکاوٹ نہ بنے۔وزیر خزانہ نے کہا کہ پی کے ایل آئی آج صرف ایک ہسپتال نہیں بلکہ جدید طب، تحقیق، تربیت اور اختراع کا قومی مرکز بن چکا ہے۔ادارے کے قیام سے اب تک 7 لاکھ 41 ہزار سے زائد مریض او پی ڈی جبکہ تقریباً 48 ہزار مریض ان ڈور سہولیات سے مستفید ہو چکے ہیں۔ اسی طرح اب تک 1175 لیور ٹرانسپلانٹس، 1276 کڈنی ٹرانسپلانٹس، 19 بون میرو ٹرانسپلانٹس اور 580 سے زائد روبوٹک سرجریز ادارے کی عالمی معیار کی صلاحیتوں کا مظہر ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پی کے ایل آئی کی اس تاریخی کامیابی پر پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ حکومت پنجاب صوبے میں عالمی معیار کے طبی اداروں کی ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کے نوجوان ڈاکٹرز عالمی سطح پر اپنی مہارت کا لوہا منوائیں اور دنیا بھر سے ڈاکٹرز پاکستان آکر یہاں کی طبی مہارت سے استفادہ کریں۔آخر میں وزیر خزانہ نے پروفیسر سعید اختر، پروفیسر فیصل سعود ڈار، ٹرانسپلانٹ ٹیم، نرسنگ اسٹاف، انتظامیہ، آرگن ڈونرز کے اہل خانہ اور اس عظیم مشن میں شریک تمام افراد کو ایک بار پھر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن اس حقیقت کا مظہر ہے کہ جب ایثار، علم، مہارت اور حکومتی عزم یکجا ہوجائیں تو ناممکن بھی ممکن بن جاتا ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ مرحومین کے اعضاء عطیہ کرنے کے شعور کو فروغ دیں تاکہ مزید قیمتی انسانی جانیں بچائی جاسکیں اور پاکستان میں انسانیت کی خدمت کا یہ سفر مزید آگے بڑھ سکے۔

بقیہ 8

سے متعلق تاجر برادری کے بڑھتے ہوئے تحفظات پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے مداخلت کی درخواست کی ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ شفافیت، احتساب اور جائز کاروباری سرگرمیوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ یہ مطالبہ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا گیا۔اس موقع پر صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمٰن سہگل نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا جبکہ سینئر نائب صدر تنویر احمد شیخ، نائب صدر رخرم لودھی، سابق صدر محمد علی میاں، ایگزیکٹو کمیٹی اراکین اور مختلف مارکیٹوں کے صدور بھی موجود تھے۔صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمن سہگل نے وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور بہتر گورننس کے لیے کیے گئے کاروبار دوست اقدامات اور اصلاحات کو سراہا۔تاہم انہوں نے کہا کہ تاجروں اور مارکیٹ نمائندگان کی جانب سے کی بعض کارروائیوں کے حوالے سے سنگین تحفظات سامنے آرہے ہیں، جو کاروباری برادری میں بے چینی کا باعث بن رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر قانون کی حکمرانی اور موثر ریگولیٹری نگرانی کی مکمل حمایت کرتا ہے، تاہم اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ تمام کارروائیاں شفاف، منصفانہ اور بزنس فرینڈلی انداز میں ہونی چاہئیں۔انہوں نے زور دیا کہ جائز کاروباری اداروں کو غیر ضروری ہراسانی، غیر یقینی صورتحال یا جابرانہ اقدامات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمن سہگل نے مزید کہا کہ چیمبر کو مختلف مارکیٹوں سے مسلسل یہ فیڈ بیک موصول ہو رہا ہے کہ بعض کارروائیاں بغیر پیشگی نوٹس اور تاجروں کو مؤقف پیش کرنے کے مناسب موقع کے بغیر کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ کاروباری برادری ریگولیٹری اتھارٹی کے اختیارات اور قانون کے نفاذ کا مکمل احترام کرتی ہے، تاہم یہ ضروری ہے کہ تمام اقدامات واضح قانونی حدود کے اندر رہ کر کیے جائیں تاکہ شفافیت، احتساب اور جائز کاروباری سرگرمیوں کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے اور کاروباری اعتماد اور معاشی استحکام برقرار رہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور تاجر برادری معاشی ترقی اور خوشحالی میں شراکت دار ہیں، اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے موثر قانون نافذ کرنے کے ساتھ ساتھ شہریوں کے حقوق کا تحفظ بھی ناگزیر ہے۔

بقیہ 9

گے اور باقی دیگر مواقعوں پر سامنے لائیں گے۔انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال نے پوری دنیا کو متاثر کیا ہے، دعا گو ہیں پاکستان کی قیادت اس مسئلے کے حل میں کامیاب ہو، مجموعی طور پر پہلے تین ہفتوں میں 129 ارب کی سبسڈی دی گئی جس پر بڑی تنقید بھی سامنے آئی، سبسڈی کو کیٹر گرائز کرنے کے حوالے سے تنقید کا سامنا کرنا پڑا پھر اس کو مخصوص لوگوں تک منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔وزیر خزانہ نے کہا کہ خطے کی صورتحال کے باعث تمام صوبائی حکومتوں نے بھی ساتھ دیا، خیبر پختونخوا حکومت نے بھی اس میں اپنا کردار ادا کیا، وزیراعلیٰ کے پی کا شکریہ ادا کرتا ہوں آج ای اے سی میں بھی شریک ہوئے، صوبوں کا بار بار شکریہ ادا کر رہا ہوں کیونکہ یہ صوبائی حکومتوں کے بغیر ممکن نہیں تھا۔سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ ٹارگٹڈ سبسڈی کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی ختم بھی ہوجائے تو اس کے اثرات اگلے سال تک رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کے محصولات اہداف پورے ہوں یا نہیں ٹیکس میں اضافہ ہونا بہتری ہے۔

بقیہ 10

کہا کہ پاک فوج کے جوانوں کی قربانیوں کے باعث پاکستان کی جغرافیائی سرحدیں نہ صرف محفوظ ہیں بلکہ دشمن بھی پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا۔اختر اقبال ڈار نے کہا کہ اس حادثے سے پورا ملک سوگوار ہے اور ہم اس دکھ کی گھڑی میں شہداء کے سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے ورثاء سے اظہار تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

بقیہ 11

نگراں دور میں کی گئی بھرتیوں کو خلاف قانون اور ملازمین کی برطرفی کے لیے بنایا گیا قانون آئین کے مطابق قرار دے دیا۔جسٹس حسن اظہر رضوی کی سربراہی میں 3 رکنی بنچ نے تحریری فیصلہ جاری کیا۔فیصلے میں کہا گیا کہ نگراں حکومتوں کا کام صرف روزمرہ امور سرانجام دینا ہے اور وہ کوئی ایسا فیصلہ نہیں کرسکتیں جو مستقل نوعیت کا ہو۔عدالت کے مطابق نگراں حکومت کبھی بھی منتخب حکومت کے ہم پلہ بااختیار نہیں ہوتی اور اس کا ہر اقدام الیکشن کمیشن کی پیشگی منظوری سے مشروط ہوتا ہے۔فیصلے میں کہا گیا کہ ملازمین کی بھرتیاں مستقل نوعیت کا کام ہیں، عارضی نہیں، اس لیے جنوری 2023 سے فروری 2024 تک نگراں حکومتوں کی جانب سے کی گئی بھرتیاں خلافِ قانون ہیں۔وفاقی آئینی عدالت نے قرار دیا کہ خیبر پختون خوا ملازمین برطرفی ایکٹ 2025 بنیادی حقوق کے خلاف نہیں ہے۔عدالت کے مطابق کسی قانون سے اگر چند لوگ متاثر ہوں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ بنیادی حقوق کے منافی ہے، فیصلے میں کہا گیا کہ انتخابات کے نتیجے میں بننے والی خیبر پختون خوا اسمبلی قانون سازی کا آئینی حق رکھتی ہے۔عدالت نے برطرف ملازمین کی جانب سے دائر اپیلیں خارج کر دیں۔ یاد رہے کہ خیبر پختون خوا کی نگراں حکومت نے درجہ چہارم کے ملازمین کو مستقل بھرتی کیا تھا جبکہ عام انتخابات کے بعد پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے نگراں دور میں بھرتی ہونے والے ملازمین کو برطرف کر دیا تھا۔ متاثرہ ملازمین نے اپنی برطرفی اور اس مقصد کے لیے بنائے گئے قانون کو عدالت میں چیلنج کیا تھا۔

بقیہ 12

ہے کہ شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کو ایس او پیز کے مطابق مقررہ ٹائم لائن کے اندر حل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1787 آئی جی پی کمپلینٹ سنٹر کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کیلئے مانیٹرنگ کے نظام کو مزید فعال کیا گیا ہے۔آئی جی پنجاب نے مزید کہا کہ ڈی پی او زخود 1787 کمپلینٹ سسٹم پر موصول ہونے والی شکایات کی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ ان کا فوری ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ مختلف نوعیت کی شکایات کے حل میں نمایاں پیش رفت حاصل ہوئی ہے جن میں مقدمات کے اندراج سے متعلق 061,25، ست تفتیش کی 796,12 شکایات حل کی گئیں۔ اسی طرح پولیس سروسز سے متعلق 884,3 جبکہ محکمانہ و دیگر نوعیت کی 834,11 شکایات کا ازالہ کیا گیا۔مزید برآں ملزمان کی گرفتاری سے متعلق 859,2، ریکوری سے متعلق 524,4 اور ناقص تفتیش سے متعلق 627,2 شکایات کو حل کیا گیا۔ جھوٹے مقدمات کی منسوخی سے متعلق 321,1 جبکہ تبدیلی تفتیش سے متعلق 897 شکایات بھی نمٹائی گئیں۔آئی جی پنجاب عبدالکریم نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ پولیس اہلکاروں کے خلاف کسی بھی شکایت کی صورت میں بلاجھجک 1787 کمپلینٹ سنٹر سے رابطہ کریں۔

بقیہ 13

مشاورت ہوئی، زیادہ سے زیادہ وسائل پیدا کرنا ہماری ترجیح ہے، دہشتگردی کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے وسائل درکار ہیں، دفاع کیلئے وسائل کی فراہمی ہماری ترجیح ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ ملکی معیشت کو بڑے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، ٹیم ورک کے طور پر پاکستان کے بہترین مفاد میں فیصلے کیے، خطے کی صورتحال کی وجہ سے تیل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں، صوبوں نے اس حوالے سے بھرپور تعاون کیا، آج میکرو سطح پر ملکی معیشت مستحکم ہے۔وزیراعظم نے روزگار کے مواقع، برآمدات، معاشی بہتری، پیداواری صلاحیت بڑھانا سب کی مشترکہ ذمہ داری قرار دیا اور کہا کہ مشکلات کے باوجود کوشش کی کہ آئی ایم ایف پروگرام پر عمل پیرا رہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ تیل کی قیمتوں کی مد میں عوام کو 128 ارب روپے کا ریلیف فراہم کیا، دنیا کے کئی ممالک میں پیٹرول پمپوں پر لائنیں دیکھنے میں آئیں، بروقت اقدامات کی وجہ سے پاکستان میں عوام کو پیٹرول دستیاب رہا، ہم نے عوام کی توقعات پر پورا اترنیکی کوشش کی، یہ سب ٹیم ورک کے نتیجے میں ممکن ہوا۔وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا قومی اقتصادی کونسل نے پی ایس ڈی پی کی منظوری دے دی، آئندہ مالی سال کیلئے پی ایس ڈی پی کا حجم 1000 ارب روپے رکھا گیا ہے۔

بقیہ 14

ایک فوجی چوکی پر گاڑی میں نصب خودکش بم حملہ ہوا اور 9 مئی کو بنوں کے ایک پولیس اسٹیشن پر خودکش حملہ کیا گیا۔وزیر اطلاعات کے مطابق پاک افغان سرحدی علاقوں میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں پر محدود نوعیت کی کارروائیاں کی گئیں جن میں فتنہ الخوارج کے 26 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔انہوں نے کہا کہ انٹیلی جنس اطلاعات پر دہشتگرد کیمپوں اور محفوظ ٹھکانوں کو انتہائی درستگی اور احتیاط سے نشانہ بنایا گیا، اس کارروائی کے دوران 4 اہم اہداف مکمل طور پر تباہ کردیئے گئے۔وفاقی وزیر اطلاعات نے بتایا کہ تباہ کیے گئے اہداف میں ایک تربیتی مرکز، ایک خفیہ ٹھکانہ اور اسلحہ کا ذخیرہ شامل تھے، اس دوران خارجی کمانڈر علیم خان خوشحالی اور کمانڈر اختر محمد جانی خیل کے مراکز نشانہ بنائے گئے۔عطا تارڑ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسدادِ دہشتگردی مہم پوری قوت سے جاری رہیگی، پاکستان ہمیشہ خطے میں امن اور استحکام کے فروغ کے لیے کوشاں رہا ہے اور اپنے شہریوں کی جان ومال کا تحفظ اور قومی سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے، ملک سے بیرونی سرپرستی میں دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 15

کمیٹی کے رو برو رکن اسمبلی ثاقب چدھڑ نے کمیٹی سے استدعا کی کہ میاں علی اشفاق میرے وکیل ہیں، انہوں نے میری ایماء پر سب کچھ میڈیا ٹاک میں بولا، تمام باتوں کا میرے پاس ثبوت موجود ہے۔وکیل میاں علی اشفاق نے بتایا کہ میں نے اپنے کلائنٹ کا موقف میڈیا پر بیان کیا ہے، ثاقب چدھڑ ممبر پنجاب اسمبلی ہے، مومنہ اقبال نے سوشل میڈیا پر سٹوری لگائی جس کے بعد این سی سی آئی اے میں درخواست جمع کروائی۔میاں علی اشفاق نے کہا کہ 21 مئی کو این سی سی آئی اے میں انکوائری میں شامل ہوئے، رمشا اور مومنہ نے میڈیا سے ٹاک کی جس کے بعد ہم نے میڈیا سے گفتگو کی، تمام باتوں کے ثبوت اور شواہد موجود ہیں۔رمشا اقبال نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ میں مومنہ کی بہن ہوں، اس وجہ سے ان کے ساتھ کھڑی ہوں، میرے اوپر جو الزامات عائد کیے سب بے بنیاد ہیں، رمشا نے بتایا کہ میں آسٹریلیا میں پڑھ رہی ہوں، اضافی گھنٹوں میں کام کرتی ہوں۔غلام عباس چڈھر نے ریمارکس دیئے کہ دو وکلاء نے پارٹیوں کے مسئلے کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیا۔کمیٹی کے سربراہ غلام عباس چڈھر نے کہا کہ کیس سے جڑا کوئی بھی وکیل کیس کے متعلق میڈیا پر بات نہیں کرے گا۔پنجاب بار کونسل نے سماعت 14 جون تک ملتوی کردی۔

بقیہ 16

کے بعد مانک روڈ پر زیادتی کا نشانہ بنا ڈالا، جسے بعد ازاں تشویش ناک حالت میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔پولیس نے والدہ کی مدعیت میں مقدمہ درج کرکے دونوں ملزمان عمیر اور ذیشان کو گرفتار کرلیا۔

بقیہ 17

پنجاب ڈاکٹر شہنشاہ فیصل عظیم، ڈائریکٹر پروگرامز مزمل یار اور دیگر متعلقہ افسران بھی شریک تھے۔اس موقع پر خصوصی افراد کی فلاح و بہبود، سماجی شمولیت، ہنرمندی کے فروغ اور روزگار کے مواقع میں اضافے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اسٹائل انڈسٹریز کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ خصوصی افراد کے لیے ایک ہزار ملازمتیں مختلف مراحل میں فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں باعزت روزگار کے ذریعے معاشی خودمختاری حاصل ہو اور وہ معاشرے میں فعال کردار ادا کرسکیں۔صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب سہیل شوکت بٹ نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی افراد کو مساوی مواقع اور باوقار مستقبل کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کررہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کا تعاون خصوصی افراد کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے ناگزیر ہے اور اسٹائل انڈسٹریز کا یہ اقدام دیگر صنعتی اداروں کے لیے ایک قابلِ تقلید مثال ہے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت پنجاب خصوصی افراد کی فلاح، تعلیم، ہنرمندی اور روزگار کے مواقع میں اضافے کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت کام کررہی ہے تاکہ معاشرے کے ہر فرد کو ترقی کے مساوی مواقع میسر آسکیں۔ملاقات کے اختتام پر فریقین نے خصوصی افراد کی فلاح و بہبود، روزگار کے فروغ، سماجی شمولیت اور ہنرمندی کے پروگرامز کو مزید موثر بنانے کے لیے باہمی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 18

کی۔اجلاس میں محرم الحرام کے دوران قیام امن اور سکیورٹی انتظامات سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔سی سی پی او لاہور نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امن وامان اور مذہبی رواداری ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تمام مکاتب فکر، ضلعی انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں کے تعاون سے محرم پرامن بنائیں گے۔ بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ مجالس اور جلوسوں کے اوقات کار اور مقررہ روٹس کی پابندی یقینی بنائی جائے گی۔سی سی پی او لاہور نے ڈویژنل ایس پیز کو امن کمیٹی کے ممبران اور منتظمینِ جلوس سے مسلسل رابطے میں ر

پنجاب حکومت کا لاہور میں جدید فلم اینڈ میوزک سکول قائم کرنے کا فیصلہ

9ارب 38 کروڑ 89لاکھ روپے کا تخمینہ، منصوبہ جون 2029 تک مکمل کرنے کی تجویز

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے لاہور میں جدید فلم اینڈ میوزک سکول قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے لیے 9ارب 38 کروڑ 89لاکھ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ فلم، موسیقی، تھیٹر اور پرفارمنگ آرٹس کی باقاعدہ تعلیم کے لیے تیار کیے گئے اس منصوبے کے تحت جولائی 2026 سے جون 2029 تک سکول کی تعمیر مکمل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ منصوبے کے مطابق ایک لاکھ 44 ہزار 875 مربع فٹ رقبے پر مشتمل جدید عمارت تعمیر کی جائے گی

ایران کو یورینیئم افزودگی کا پورا حق حاصل ہے، روس

امریکا اور ایران جس حل پر متفق ہوں گے ہم اس کی حمایت کریں گے، سرگئی لاروف

ماسکو (این این آئی) روس نے کہا ہے کہ ایران کو پرامن مقاصد کے لیے یورینیم افزودہ کرنے کا مکمل حق حاصل ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے دارالحکومت ماسکو میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انھوں نے یاد دلایا کہ ایران جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کا رکن ہے اس لیے بین الاقوامی قوانین کے تحت اسے سول اور پرامن مقاصد کے لیے یورینیم افزودگی کا حق حاصل ہے۔ روسی وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ ایران اور امریکا کے درمیان جاری مذاکرات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فریقین جس حل پر متفق ہوں گے ہم اس کی حمایت کریں گے۔ روس نے گزشتہ برسوں میں بھی ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے نسبتاً نرم موقف اختیار کیا اور وہ 2015 کے جوہری معاہدے کی بحالی کی حمایت کرتا رہا ہے۔

ایران اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کا رابطہ، خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

تہران/ریاض (این این آئی) ایران اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا، جس میں دوطرفہ تعلقات اور خطے کی حالیہ صورتحال پر گفتگو کی گئی۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق وزیر خارجہ عباس عراقچی اور سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی پیش رفت اور جاری سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔

پشاور: چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا شباب علی شاہ شدور پولو فیسٹیول کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

قازقستانی وفد نے گوادر پورٹ کو وسطی ایشیا کے لیے اہم تجارتی گیٹ وے قرار دے دیا

لاجسٹکس، سرمایہ کاری، بینکاری اور علاقائی تجارتی راہداریوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

گوادر (این این آئی) قازقستانی وفد نے گوادر پورٹ کو وسطی ایشیا کے لیے اہم تجارتی گیٹ وے قرار دے دیا، لاجسٹکس، سرمایہ کاری، بینکاری اور علاقائی تجارتی راہداریوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق، کراچی میں اعلیٰ سطحی اجلاس تفصیلات کے مطابق قازقستان کے معروف کاروباری شخصیت اور فریڈم ہولڈنگ کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر تیمور ترلوف کی قیادت میں قازقستان کا اعلیٰ سطحی وفد کراچی پہنچ گیا، وفد نے کراچی پورٹ ٹرسٹ کے ہیڈ آفس میں چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی سمیت کراچی پورٹ ٹرسٹ اور پورٹ قاسم اتھارٹی کے چیئرمنز سے ملاقات کی اور اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں دونوں ممالک کے درمیان بحری تجارت، لاجسٹکس، ٹرانسپورٹ کنیکٹیویٹی، سرمایہ کاری، بینکاری، آئی ٹی اور اقتصادی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج کی مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ سے ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر و سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے پیر کو مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور اسپورٹس کے شعبے میں درپیش مسائل و امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور کھیلوں کے میدان میں مزید بہتری کے لیے مشترکہ اقدامات پر بھی گفتگو کی گئی۔

چین میں بھینسوں کی جینیاتی مواد کی برآمد کے ذریعے سالانہ 25 ملین ڈالر کی مارکیٹ شروع

چینی کمپنی کیساتھ معاہدہ پاکستانی بھینسوں کی جینیات کو عالمی برانڈ کے طور پر متعارف کرانے، کسانوں، بریڈرز اور محققین کیلئے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد دے گا، وفاقی وزیر رانا تنویر حسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے پاکستان کے لائیو اسٹاک سیکٹر کیلئے اہم پیش رفت حاصل کرتے ہوئے وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق اور چین کے رائل گروپ آف دی پیپلز ریپبلک آف چائنا کے درمیان ایک تاریخی میٹریل ٹرانسفر ایگریمنٹ کو کامیابی سے حتمی شکل دے دی ہے جس کے تحت پاکستان سے چین کو بھینسوں کے اعلیٰ معیار کے جینیاتی مواد کی برآمد ممکن ہو گی۔ ذرائع کے

گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے اسپین کے نئے تعینات سفیر کی ملاقات

دوطرفہ تعلقات، تجارتی حجم میں اضافہ اور باہمی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے اسپین کے نئے تعینات سفیر Carlos Aragon Gil de la Serna نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، تجارتی حجم میں اضافہ اور باہمی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر سندھ نے کہا کہ پاک اسپین ثقافت، سیاحت اور تعلیمی ایکسچینج پروگرام میں مزید وسعت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسپینش سفیر نے مشرق وسطیٰ تنازع کے حل میں پاکستانی حکومت کے کردار کو سراہا۔ ملاقات میں اسپین میں پاکستانی ٹیکسٹائل مصنوعات کی بڑی مانگ ہے، برآمدات میں اضافے پر اتفاق کیا گیا۔ اسپینش سفیر نے کہا کہ اسپین میں 1 لاکھ 70 ہزار سے زائد پاکستانی مقیم ہیں۔ اسپین میں مقیم پاکستانی دوطرفہ تعلقات اور معیشت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ گورنر سندھ نے کہا کہ پاک-اسپین دوطرفہ تجارت تقریباً 6.1ارب ڈالر ہے

آئی جی خیبر پختونخوا کی اہم سرکاری تنصیبات کے سیکیورٹی آڈٹ کی ہدایت

پشاور (این این آئی) آئی جی پی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے اہم سرکاری عمارتوں اور تنصیبات کے سیکیورٹی آڈٹ کی ہدایت کر دی۔ پیر کو ذوالفقار حمید کی زیر صدارت ریڈ زون سیکیورٹی سے متعلق اجلاس ہوا، جس میں سی سی پی او پشاور نے ریڈ زون سیکیورٹی پر بریفنگ دی۔ دوران اجلاس ریڈ زون اور حساس عمارتوں کی سیکیورٹی کا ازسرنو جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلیے پولیس رسپانس یونٹس ہائی الرٹ ہیں۔

کراچی میں بجلی کے سنگین بحران پر ایم کیو ایم کے اراکینِ سندھ اسمبلی کی بھرپور مذمت

مئی کی شدید گرمی میں 14 سے 18 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کراچی کے عوام کا معاشی و ذہنی قتلِ عام ہے

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے اراکینِ سندھ اسمبلی نے ملک کے معاشی حب کراچی میں جاری بدترین اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کے الیکٹرک کی اجارہ داری اور سندھ حکومت کی مجرمانہ خاموشی کے خلاف پارلیمانی اور عوامی سطح پر بھرپور احتجاج کا عندیہ دیا ہے، متحدہ اراکینِ اسمبلی کہا ہے کہ ملک کے سب سے بڑے معاشی انجن اور ساڑھے تین کروڑ کی آبادی والے شہر کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت مفلوج کیا جا رہا ہے اراکینِ اسمبلی کا کہنا تھا کہ مئی کی اس چلچلاتی دھوپ اور حبس زدہ موسم میں شہر کے غریب اور متوسط علاقوں میں 14 سے 18 گھنٹے کی طویل لوڈ شیڈنگ غیر انسانی اور بنیادی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے، اوور بلنگ اور فیول ایڈجسٹمنٹ کے نام پر شہریوں کی جیبوں پر اربوں روپے کا ڈاکا ڈالنے کے باوجود کراچی کو اندھیروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے،

پشاور: وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ فضل شکور خان سے یونیسیف کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے۔

پی ٹی اے کی ویب سائٹ پر اے آئی چیٹ بوٹ کا آغاز کر دیا گیا

اقدام کا مقصد صارفین کو ڈیجیٹل سہولتوں کی فراہمی بہتر، ریگولیٹری معلومات تک رسائی مزید آسان و مؤثر بنانا ہے، حکام

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے اپنی سرکاری ویب سائٹ پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی چیٹ بوٹ متعارف کرا دیا اس اقدام کا مقصد صارفین کو ڈیجیٹل سہولتوں کی فراہمی کو بہتر بنانا اور ریگولیٹری معلومات تک رسائی کو مزید آسان اور مؤثر بنانا ہے۔ حکام کے مطابق یہ چیٹ بوٹ چوبیس گھنٹے (24/7) فعال رہے گا اور صارفین کے ٹیلی کام خدمات سے متعلق سوالات

ایران نے آبنائے ہرمز پر کنٹرول کیلیے باضابطہ ادارہ بنالیا، سوشل میڈیا پر بھی انٹری

تہران (این این آئی) ایران نے اعلان کیا ہے کہ اب سے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تمام جہازوں کو پیشگی اجازت لینا ہوگی بصورت دیگر ان کی آمد و رفت غیر قانونی سمجھی جائے گی اور سخت کارروائی ہوگی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایران کے نئے قائم کردہ ادارے پرشین گلف اسٹریٹ اتھارٹی ویب سائٹ ایکس پر اپنا باضابطہ اکاؤنٹ بنالیا۔

صوبائی وزیر سید ریاض حسین شاہ شیرازی کی سعودی قونصل جنرل سے ملاقات

ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات کو مسلم دنیا کے لیے ایک مضبوط مثال قرار دیا گیا

کراچی (این این آئی) وزیر برائے اوقاف، مذہبی امور، زکوٰۃ و عشر سندھ سید ریاض حسین شاہ شیرازی نے کراچی میں سعودی عرب کے قونصل جنرل ناصر عبداللہ السبیعی سے سعودی قونصلیٹ میں اہم ملاقات کی۔ ملاقات خوشگوار اور باہمی احترام کے ماحول میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر حاجی محمد حنیف میمن اور حاجی سراج احمد جوکھیو بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ موجود تھے۔ ملاقات کے دوران مذہبی امور، حج انتظامات، زائرین کو بہتر سہولیات کی فراہمی، باہمی تعاون اور پاکستان و سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات کے فروغ سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر سید ریاض حسین شاہ شیرازی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سندھ حجاج کرام کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے

لاہور: پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما خواجہ سعد رفیق سے جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے سربراہ اویس شاہ نورانی ملاقات کر رہے ہیں۔

شہریوں کو فوری انصاف کی فراہمی پنجاب حکومت کی اولین ترجیح ہے، رانا بلال احمد

ساہیوال میں محکمہ پراسیکیوشن کی کارکردگی کا جائزہ، سنگین جرائم میں ملوث ملزمان کو سخت سزائیں دلوانے پر زور

لاہور (این این آئی) معاون خصوصی وزیر اعلیٰ پنجاب برائے پبلک پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ رانا بلال احمد نے ساہیوال کا دورہ کیا۔ سیکرٹری پبلک پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ سلمان غنی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ معاون خصوصی رانا بلال احمد نے ڈی پی او آفس میں محکمہ پراسیکیوشن کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر شاہ دین ڈھڈی اور ان کی ٹیم نے شرکت کی

معطل ایس ایچ او مورو امتیاز علی کھاوڑ کی زبان چیک کریں

عوام کو گالی گلوچ کے کچھ حصے سننے کے قابل نہیں، کیونکہ یہ بہت گندا ہے

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) معطل ایس ایچ او مورو امتیاز علی کھاوڑ کی زبان چیک کریں۔ عوام کو گالی گلوچ کے کچھ حصے سننے کے قابل نہیں، کیونکہ یہ بہت گندا ہے۔ ہائے ہائے افسوس کیسے افسران عوام سے ناراض ہیں۔ خدا کی پناہ! مورو میں حال ہی میں سسپینڈ ہونے والے ایس ایچ او مورو امتیاز علی کھاوڑ سے منسوب ایک آڈیو/ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی آواز میں، سسپینڈ کئے گئے پولیس افسر امتیاز علی کھاوڑ، مورو سٹی پولیس سٹیشن میں ڈیوٹی کے دوران عوام کے لیے نامناسب زبان استعمال کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سنائی دیتا ہے۔ آڈیو وائرل ہونے کے بعد مورو کے متعدد شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات نے اعلیٰ حکام سے حقائق کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسا سلوک سرکاری ملازم کی حیثیت سے اخلاقی اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے منافی ہے۔

سوشل میڈیا پر وائرل نازیبا آڈیو کا معاملہ

ایس ایس پی نوشہرو فیروز میر روحل خان کھوسو کا انسپیکٹر امتیاز علی کھاوڑ کے خلاف سخت نوٹس

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) سوشل میڈیا پر وائرل نازیبا آڈیو کا معاملہ۔ ایس ایس پی نوشہرو فیروز میر روحل خان کھوسو کا انسپیکٹر امتیاز علی کھاوڑ کے خلاف سخت نوٹس، مزید محکمانہ کارروائی کا حکم۔ VO سوشل میڈیا پر ایک آڈیو وائرل ہونے کا معاملہ جس میں انسپیکٹر امتیاز علی کھاوڑ کی جانب سے نازیبا اور غیر اخلاقی الفاظ (استعمال کیے جا رہے ہیں)، کا ایس ایس پی نوشہرو فیروز میر روحل خان کھوسو نے سخت نوٹس لے لیا۔ واضح رہے کہ مذکورہ افسر انسپیکٹر امتیاز علی کھاوڑ پہلے ہی محکمانہ بے ضابطگیوں پر معطل اور لائن کلوز ہے۔ ایس ایس پی نوشہرو فیروز میر روحل خان کھوسو نے کہا کہ پولیس ایک ڈسپلن فورس ہے اور کسی بھی افسر یا اہلکار کی جانب سے اخلاقیات سے گری ہوئی زبان یا غیر پیشہ ورانہ رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ محکمہ پولیس کا ہر فرد عوام کے لیے رول ماڈل ہے اور اسے اپنے کردار و گفتار میں اعلیٰ اخلاقی اقدار کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ ایس ایس پی نوشہرو فیروز میر روحل خان کھوسو نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ وائرل آڈیو کی مکمل انکوائری کر کے انسپیکٹر امتیاز علی کھاوڑ کے خلاف قواعد کے مطابق مزید سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔ محکمے کی بدنامی کا باعث بننے والے عناصر کے لیے پولیس میں کوئی جگہ نہیں۔ نوشہرو فیروز پولیس شفافیت، احتساب اور پروفیشنلزم کے اصولوں پر کاربند ہے۔ محکمانہ احتساب کا عمل بلا امتیاز جاری رہے گا۔

ہیٹ ویو سے بچاؤ کے لیے ضلع بھر میں ریلیف کیمپس قائم

شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے اثرات سے شہریوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ضلع بھر میں ریلیف کیمپس قائم کر دیے گئے ہیں

گجرات (محمد شہباز گولڑوی سے) ڈی سی گجرات نورالعین قریشی صاحبہ کی ہدایت پر ہیٹ ویو سے بچاؤ کے لیے ضلع بھر میں ریلیف کیمپس قائم شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے اثرات سے شہریوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ضلع بھر میں ریلیف کیمپس قائم کر دیے گئے ہیں۔ ضلع کونسل گجرات کی جانب سے جناح چوک گجرات میں ریلیف کیمپ قائم کیا گیا ہے، جبکہ میونسپل کمیٹی جلالپور جٹاں نے عیدگاہ کے قریب، میونسپل کمیٹی کھاریاں نے جھنڈے والی اور میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر نے شان بیکرز کے قریب ہیٹ ویو ریلیف کیمپس قائم کیے ہیں۔ ریلیف کیمپس میں شہریوں اور مسافروں کو ٹھنڈا پانی، او آر ایس اور ہیٹ سٹروک سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جا رہی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ شدید گرمی کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کریں، زیادہ پانی استعمال کریں اور غیر ضروری طور پر دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں۔

ضلع برشور توبہ کاکڑی کے عوام اس فیصلے کو کسی صورت قبول نہیں کریں گے

برشور توبہ کاکڑی کے عوام طویل عرصے سے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں

برشور توبہ کاکڑی: نیشنل یوتھ پارلیمنٹ پاکستان کے یوتھ ایم این اے ابدال خان کاکڑ نے حکومت کی جانب سے زمینوں کی الاٹمنٹ کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع برشور توبہ کاکڑی کے عوام اس فیصلے کو کسی صورت قبول نہیں کریں گے۔ اپنے ایک بیان میں ابدال خان کاکڑ نے کہا کہ برشور توبہ کاکڑی کے عوام طویل عرصے سے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ علاقے میں ہسپتال موجود ہونے کے باوجود ڈاکٹرز کی کمی ہے، سکول قائم ہیں مگر اساتذہ دستیاب نہیں، جبکہ ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایک ایمبولینس تک موجود نہیں۔ ایسے حالات میں زمینوں کی الاٹمنٹ کا فیصلہ عوامی مسائل کے حل کے بجائے ان میں مزید اضافہ کرے گا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ زمینوں کی الاٹمنٹ کا فیصلہ فوری طور پر روکا جائے اور علاقے کے عوام کو صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے۔ ابدال خان کاکڑ نے کہا کہ برشور توبہ کاکڑی کے عوام اپنے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے اور عوامی مفادات کے خلاف کسی بھی فیصلے کی بھرپور مخالفت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوامی مطالبات کو سنجیدگی سے لے اور علاقے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرے۔

محکمہ سوشل ویلفیئر کے اقدامات اور جاری فلاحی پروگراموں کے جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا

اجلاس میں ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر محمد وقاص اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر مبشر اقبال نے محکمانہ کارکردگی پر بریفنگ دی

گجرات محمد شہباز گولڑوی سے) ڈپٹی کمشنر گجرات نورالعین کی زیر صدارت محکمہ سوشل ویلفیئر کے اقدامات اور جاری فلاحی پروگراموں کے جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر محمد وقاص اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر مبشر اقبال نے محکمانہ کارکردگی پر بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ضلع گجرات میں خصوصی افراد کی معاونت اور فلاح و بہبود کے لیے مختلف اقدامات جاری ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہمت کارڈ پروگرام کے تحت ضلع گجرات میں 675,1 مستحق افراد میں ہمت کارڈز تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اسی طرح خصوصی افراد کے لیے معاون آلات اور وہیل چیئرز کی فراہمی کے لیے 406 درخواستوں کی تصدیق مکمل کی جا چکی ہے، جبکہ 125 معاون آلات اور وہیل چیئرز مستحق افراد کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نورالعین نے ہدایت کی کہ خصوصی افراد اور مستحق شہریوں کی فلاح و بہبود کے پروگراموں پر مزید توجہ دی جائے۔

اسسٹنٹ کمشنر کھاریاں احمد شیر گوندل کی زیر صدارت محرم الحرام کے انتظامات کے حوالے سے تحصیل امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا

اجلاس میں امن کمیٹی کے اراکین، ڈی ایس پیز، چیف آفیسرز، متعلقہ محکموں کے نمائندگان اور دیگر افسران نے شرکت کی

کھاریاں (محمد شہباز گولڑوی سے) اسسٹنٹ کمشنر کھاریاں احمد شیر گوندل کی زیر صدارت محرم الحرام کے انتظامات کے حوالے سے تحصیل امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں امن کمیٹی کے اراکین، ڈی ایس پیز، چیف آفیسرز، متعلقہ محکموں کے نمائندگان اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں محرم الحرام کے دوران امن و امان، سکیورٹی، صفائی ستھرائی، ٹریفک مینجمنٹ اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر کھاریاں نے ہدایت کی کہ تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر کوآرڈینیشن کے ساتھ محرم الحرام کے انتظامات بروقت مکمل کریں تاکہ عزاداری کے پروگرام پرامن اور منظم انداز میں منعقد کیے جاسکیں

مختلف تنظیموں کے رہنماؤں، سول رضا کاروں کے سربراہان، مشران اور عوامی نمائندوں کے ساتھ اہم اجلاس

ٹریڈ یونین اراکین، سول رضا کاروں کے نمائندوں، مختلف علاقوں کے عمائدین، مشران اور متعلقہ ذمہ داران نے شرکت کی

کرم) بیورو رپورٹ) محرم الحرام کے پُرامن انعقاد کے لیے کرم پولیس کے مؤثر اقدامات، ڈی پی او کرم کا مختلف تنظیموں کے رہنماؤں، سول رضا کاروں کے سربراہان، مشران اور عوامی نمائندوں کے ساتھ اہم اجلاس۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کرم ملک حبیب خان کی زیر صدارت ڈی پی او آفس پاراچنار میں محرم الحرام کے پُرامن انعقاد، جلوسوں اور مجالس کے فول پروف سیکیورٹی انتظامات کے حوالے سے ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں انجمن حسینیہ، تحریک حسینیہ، ٹریڈ یونین اراکین، سول رضا کاروں کے نمائندوں، مختلف علاقوں کے عمائدین، مشران اور متعلقہ ذمہ داران نے شرکت کی اجلاس کے دوران ضلع کرم میں موجودہ امن و امان کی صورتحال، محرم الحرام کے دوران منعقد ہونے والی مجالس اور عزاداری کے جلوسوں کی سیکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، رضا کاروں اور پولیس کے درمیان مؤثر رابطوں، ہنگامی حالات سے نمٹنے کے اقدامات اور بین المسالک ہم آہنگی کے فروغ سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا ڈی پی او کرم ملک حبیب خان نے شرکاء کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام کے دوران تمام مجالس اور جلوسوں کے لیے جامع اور مؤثر سیکیورٹی پلان ترتیب دیا جا رہا ہے، جس کے تحت حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات کی جائے گی، جبکہ داخلی و خارجی راستوں پر سخت چیکنگ، ناکہ بندیوں اور گشت کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ کرم پولیس محرم الحرام کے پُرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور عوام، مشران، رضا کاروں اور متعلقہ تنظیموں کے تعاون سے امن، بھائی چارے اور مذہبی رواداری کی فضا کو برقرار رکھا جائے گا اجلاس کے شرکاء نے بھی محرم الحرام کے دوران امن و امان کے قیام، ضابطۂ اخلاق پر عملدرآمد اور پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائیا جلاس کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ باہمی تعاون، یکجہتی اور ذمہ دارانہ کردار کے ذریعے محرم الحرام کو پُرامن، محفوظ اور مذہبی احترام کے ساتھ منانے کو یقینی بنایا جائے گا۔

اسلام آباد کے 42 ہسپتالوں کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی، مصطفیٰ کمال

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے شعبہ صحت پر 1156 ارب روپے خرچ کرنے کے باوجود مریضوں کے اطمینان کی شرح 10 فیصد سے بھی کم ہے، وفاقی وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے اسلام آباد میں 42 نجی ہسپتالوں کو صحت سہولت پروگرام میں شامل کر لیا ہے تاکہ سرکاری ہسپتالوں پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کیا جا سکے۔ اسلام آباد میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شامل کئے گئے نجی ہسپتالوں میں علاج کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی، یہ اقدام صحت سہولت پروگرام کا حصہ ہے

کراچی: وزیر اطلاعات و ٹرانسپورٹ سندھ شرجیل انعام میمن سندھ انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ میں میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا، تیز ہواؤں اور گرج چمک کیساتھ بارشوں کی پیشگوئی

لینڈ سلائیڈنگ، مختلف علاقوں میں ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے بالائی اضلاع میں منگل کی رات سے 23 مئی کے دوران تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے بارشوں کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ پی ڈی ایم اے نے تمام ضلعی انتظامیہ کو الرٹ جاری کر دیا۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق اس دوران چترال اپر، چترال لوئر، دیر اپر، دیر لوئر، سوات، شانگلہ، بونیر، ملاکنڈ، باجوڑ، کوہستان اپر، کوہستان لوئر، کولائی پالس، بٹگرام، تورغر، مانسہرہ، ایبٹ آباد، ہری پور جبکہ مردان، صوابی، خیبر، مہمند، پشاور، چارسدہ، نوشہرہ، کوہاٹ، کرم، ہنگو، اورکزئی، کرک، بنوں، لکی مروت، شمالی وزیرستان اور جنوبی وزیرستان میں بھی آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش تیز بارش متوقع ہے۔ بارشوں کے باعث بالائی اضلاع چترال، دیر، سوات، شانگلہ، مالاکنڈ، بونیر، ایبٹ آباد اور کوہستان میں لینڈ سلائیڈنگ جبکہ مختلف علاقوں میں ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق بارشوں کے پیش نظر بالائی علاقوں میں شدید گرمی کی لہر میں عارضی کمی متوقع ہے۔ تیز ہواؤں اور بارشوں سے کمزور عمارتوں، بجلی کے کھمبوں اور سولر پینلز کو نقصان کا اندیشہ بھی ہے،

پاکستان میں ساڑھے 4 کروڑ سے زائد افراد شوگر یا اس کے خطرے سے دوچار ہیں، ماہرین

پاکستان میں تقریباً 27 فیصد شوگر کے مریض ایسے ہیں جنہیں علم ہی نہیں کہ وہ اس بیماری میں مبتلا ہیں

لاہور (این این آئی) پاکستان میں ذیابطیس خطرناک حد تک بڑھتی جا رہی ہے اور تقریباً 3 کروڑ 45 لاکھ افراد شوگر کے مرض میں مبتلا ہیں جبکہ ایک کروڑ سے زائد پاکستانی ایسے ہیں جو ذیابطیس کے خطرے سے دوچار ہیں۔ ماہرینِ امراضِ ذیابطیس نے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں شوگر کے بڑھتے ہوئے بحران سے نمٹنے کیلئے ویکسینیشن اور ٹیکنالوجی پر مبنی طبی سہولیات ناگزیر ہو چکی ہیں۔ یہ بات آواز اور ڈسکورنگ ڈائبیٹیز کے تحت منعقدہ ایک آگاہی اور مریضوں کی رہنمائی سے متعلق تقریب میں کہی گئی جس میں ماہر معالجین، فزیشنز، جنرل پریکٹیشنرز، ذیابطیس ایجوکیٹرز اور مریضوں نے شرکت کی۔ ماہرین کے مطابق پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہو چکا ہے جہاں شوگر کی شرح سب سے زیادہ ہے اور ہر تین میں سے تقریباً ایک بالغ فرد ذیابطیس کا شکار ہے۔ انٹرنیشنل ڈائبیٹیز فیڈریشن کے مطابق پاکستان میں بالغ افراد میں شوگر کی شرح 31.4 فیصد تک پہنچ چکی ہے

چھنگ ڈائریکٹر این جی سی انجینئر الطاف حسین ملک کو 500 کے وی گرڈ سٹیشن گئی، فیصل آباد کے دورے کے دوران بریفنگ دی جا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ اور گورنر خیبر پختونخوا صوبائی حقوق کے لئے پہلی بار ایک پیج پر آگئے

صوبے کو گندم کی ترسیل اور سی این جی کی بندش پر سیاسی اختلافات بھلا کر مشترکہ جدوجہد کا اعلان کر دیا

پشاور (این این آئی) صوبے میں پہلی بار وزیر اعلیٰ اور گورنر خیبر پختونخوا صوبائی حقوق کیلئے ایک پیج پر آگئے، صوبے کو گندم کی ترسیل اور سی این جی کی بندش پر سیاسی اختلافات بھلا کر مشترکہ جدوجہد کا اعلان کر دیا۔ خیبر پختونخوا اسمبلی کے قومی جرگہ ہال میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل خان آفریدی اور گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر اسپیکر اسمبلی بابر سلیم سواتی اور اپوزیشن لیڈر ڈاک